وَ مَا مِنۡ دَآبَّةٍ فِی الۡاَرۡضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزۡقُهَا وَ یَعۡلَمُ مُسۡتَقَرَّهَا وَ مُسۡتَوۡدَعَهَا ؕ کُلٌّ فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۶﴾

وَ اور مَا نہیں مِنۡ کوئی دَآبَّةٍ چلنے والا / جاندار فِی میں الۡاَرۡضِ زمین اِلَّا مگر عَلَی پر / ذمے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ رِزۡقُهَا اس کا رزق وَ اور یَعۡلَمُ وہ جانتا ہے مُسۡتَقَرَّهَا اس کا مستقل ٹھکانا وَمُسۡتَوۡدَعَهَا اور اس کا عارضی ٹھکانہ کُلٌّ ہر چیز فِیۡ میں کِتٰبٍ کتاب مُّبِیۡنٍ واضح

اور روئے زمین پر کوئی جاندار ایسا نہیں جس کا رزق اللہ تعالیٰ کے ذمے نہ ہو اور وہ ان سب کے مستقل اور عارضی ٹھکانے کو بھی جانتا ہے۔ ہر چیز ایک واضح کتاب میں درج ہے۔

وَ هُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّ کَانَ عَرۡشُهٗ عَلَی الۡمَآءِ لِیَبۡلُوَکُمۡ اَیُّکُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ وَ لَئِنۡ قُلۡتَ اِنَّکُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ الۡمَوۡتِ لَیَقُوۡلَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۷﴾

وَهُوَ اور وہی الَّذِیۡ جس نے خَلَقَ پیدا کیا السَّمٰوٰتِ آسمان [جمع] وَالۡاَرۡضَ اور زمین فِیۡ میں سِتَّةِ چھ اَیَّامٍ دن [جمع] وَّکَانَ اور تھا عَرۡشُهٗ اس کا عرش عَلَی الۡمَآءِ پانی پر لِیَبۡلُوَکُمۡ تاکہ وہ تمہیں آزمائے اَیُّکُمۡ تم میں سے کون اَحۡسَنُ بہتر عَمَلًا عمل کے اعتبار سے وَلَئِنۡ اور اگر قُلۡتَ آپ بتائیں اِنَّکُمۡ یقیناً تم مَّبۡعُوۡثُوۡنَ اٹھائے جاؤ گے مِنۡۢ بَعۡدِ بعد الۡمَوۡتِ موت لَیَقُوۡلَنَّ لازماً کہیں گے الَّذِیۡنَ جنہوں نے کَفَرُوۡۤا کفر کیا اِنۡ هٰذَاۤ یہ نہیں ہے اِلَّا مگر سِحۡرٌ جادو مُّبِیۡنٌ صریح

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا فرمایا اور اس کا عرش پانی پر تھا۔ تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں بہتر عمل کرنے والا کون ہے۔ اور اگر آپ انہیں

بتائیں کہ تمہیں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو کافر لوگ فوراً کہہ اٹھیں گے کہ یہ تو صریح جادو کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔

وَ لَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰۤى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۠

(٨)

وَلَئِنْ اور اگر اَخَّرْنَا ہم ملتوی رکھیں عَنْهُمُ ان سے الْعَذَابَ عذاب اِلٰۤى تک اُمَّةٍ ایک مدت مَّعْدُوْدَةٍ مقرر کردہ/گنی ہوئی لَّيَقُوْلُنَّ تو وہ لازماً کہیں گے مَا کس چیز نے يَحْبِسُهٗ اسے روک رکھا ہے اَلَا یادرکھو يَوْمَ جس دن يَاْتِيْهِمْ وہ ان پر آپڑا لَيْسَ نہیں مَصْرُوْفًا ٹالا جانے والا عَنْهُمْ ان سے وَ اور حَاقَ گھیر لے گا بِهِمْ انہیں مَّا جو كَانُوْا وہ تھے بِهٖ اس کا يَسْتَهْزِءُوْنَ مذاق اڑایا کرتے تھے

اور اگر ہم ان سے ایک مقررہ مدت تک عذاب ملتوی رکھیں تو وہ لازماً کہیں گے کہ اس عذاب کو کس چیز نے روک رکھا ہے؟ یادرکھو! جس دن وہ ان پر آپڑا تو ان سے ٹالا نہ جائے گا۔ اور وہی چیز انہیں آگھیرے گی جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

وَ لَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ (٩)

وَلَئِنْ اور اگر اَذَقْنَا ہم لذت آشنا کرائیں الْاِنْسَانَ انسان کو مِنَّا اپنی طرف سے رَحْمَةً کوئی رحمت ثُمَّ پھر نَزَعْنٰهَا ہم اس کو چھین لیں مِنْهُ اس سے اِنَّهٗ بیشک وہ لَيَئُوْسٌ البتہ مایوس كَفُوْرٌ ناشکرا

اور ہم اگر انسان کو اپنی کسی رحمت سے لذت آشنا کرانے کے بعد پھر اس کو اس سے چھین لیں تو وہ مایوس اور ناشکرا بن جاتا ہے۔

وَ لَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ

لَفَرِحٌ فَخُوۡرٌ ﴿ۙ۱۰﴾

وَلَئِنۡ اوراگر اَذَقۡنٰهُ ہم اسے لذت آشنا کرائیں نَعۡمَآءَ نعمت بَعۡدَ بعد ضَرَّآءَ سختی مَسَّتۡهُ جو اسے پہنچی تھی لَيَقُوۡلَنَّ تو وہ کہہ اٹھتا ہے ذَهَبَ جاتی رہیں السَّيِّاٰتُ مصیبتیں عَنِّيۡ مجھ سے اِنَّهٗ بیشک وہ لَفَرِحٌ البتہ اترانے والا فَخُوۡرٌ شیخیاں بگھارنے والا

اور اگر ہم اسے پہنچنے والی کسی تکلیف کے بعد اسے نعمت سے لذت آشنا کرائیں تو کہہ اٹھتا ہے کہ میری ساری مصیبتیں خود ہی جاتی رہیں۔ پھر وہ اترانے لگتا ہے اور شیخیاں بگھارتا ہے۔

اِلَّا الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّ اَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ﴿۱۱﴾

اِلَّا ہاں مگر الَّذِيۡنَ جن لوگوں نے صَبَرُوۡا صبر کیا وَ اور عَمِلُوا عمل کیے الصّٰلِحٰتِ نیک اُولٰٓئِكَ وہی لوگ لَهُمۡ ان کے لیے مَّغۡفِرَةٌ مغفرت وَّ اور اَجۡرٌ اجر كَبِيۡرٌ بڑا

ہاں مگر وہ لوگ [ایسا نہیں کرتے] جو صبر سے کام لیتے ہیں اور نیک اعمال کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعۡضَ مَا يُوۡحٰٓى اِلَيۡكَ وَ ضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدۡرُكَ اَنۡ يَّقُوۡلُوۡا لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ كَنۡزٌ اَوۡ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ نَذِيۡرٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ وَّكِيۡلٌ ﴿ؕ۱۲﴾

فَلَعَلَّكَ بھلا یہ ممکن ہے کہ آپ تَارِكٌ چھوڑنے والے بَعۡضَ بعض مَا جو يُوۡحٰٓى بھیجا گیا ہو اِلَيۡكَ آپ کی طرف وَضَآئِقٌ اور تنگ ہو بِهٖ اس سے صَدۡرُكَ آپ کا دل اَنۡ اس بات سے کہ يَّقُوۡلُوۡا وہ کہتے ہیں لَوۡلَاۤ کیوں نہیں اُنۡزِلَ نازل کیا گیا

عَلَيْهِ اس پر كَنْزٌ کوئی خزانہ اَوْ یا جَآءَ آیا مَعَهٗ اس کے ساتھ مَلَكٌ کوئی فرشتہ اِنَّمَآ فقط اَنْتَ آپ نَذِيْرٌ خبردار کرنے والے وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ عَلٰى پر كُلِّ شَیْءٍ ہر شے وَّكِيْلٌ اختیار رکھنے والا

بھلا کیا یہ ممکن ہے کہ آپ اپنے اوپر بھیجے جانے والے بعض احکام کو چھوڑ دیں اور اس سے آپ کا دل تنگ ہونے لگے کیونکہ کفار کہتے ہیں: اس [رسول] پر کوئی خزانہ کیوں نازل نہیں کیا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا؟ آپ تو محض خبردار کرنے والے ہیں اور ہر چیز کا اختیار اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (١٣)

اَمْ کیا يَقُوْلُوْنَ وہ کہتے ہیں افْتَرٰىهُ اس نے یہ خود گھڑ لیا ہے قُلْ آپ فرما دیں فَاْتُوْا چلو پھر تم لے آؤ بِعَشْرِ دس سُوَرٍ سورتیں مِّثْلِهٖ اس جیسی مُفْتَرَيٰتٍ گھڑی ہوئیں وَّادْعُوْا اور تم بلا لو مَنِ جس کو اسْتَطَعْتُمْ تم بلا سکو مِّنْ دُوْنِ سوائے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ اِنْ اگر كُنْتُمْ تم ہو صٰدِقِيْنَ سچے

کیا وہ یوں کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے یہ [قرآن] خود سے گھڑ لیا ہے؟ آپ فرما دیجئے: چلو پھر تم اس جیسی دس گھڑی ہوئی سورتیں ہی بنا لے آؤ اور اللہ تعالیٰ کے سوا جس کو بھی بلا سکتے ہو بلا لو، اگر تم سچے ہو!

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ (١٤)

فَاِنْ پھر اگر لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا وہ کہا نہ کر پائیں / وہ جواب نہ دے سکیں لَكُمْ تمہارا فَاعْلَمُوْٓا تو یقین کر لو اَنَّمَآ کہ فقط اُنْزِلَ اسے نازل کیا گیا ہے بِعِلْمِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے علم کے مطابق وَاَنْ اور یہ کہ لَّآ اِلٰهَ کوئی معبود نہیں اِلَّا هُوَ اس کے

سوا فَهَلۡ تو کیا اب اَنۡتُمۡ تم مُّسۡلِمُوۡنَ سر تسلیم خم کرنے والے

اب اگر وہ [تمہارے شرکاء] تمہارا کہانہ کر پائیں تو یقین کر لو کہ یہ اللہ تعالیٰ کے علم کے مطابق اتارا گیا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ تو کیا اب تم سر تسلیم خم کرتے ہو؟

مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا وَ زِيۡنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيۡهِمۡ اَعۡمَالَهُمۡ فِيۡهَا وَ هُمۡ فِيۡهَا لَا يُبۡخَسُوۡنَ (۱۵)

مَنۡ جو كَانَ يُرِيۡدُ طالب ہو / چاہتا ہو الۡحَيٰوةَ زندگی الدُّنۡيَا دنیا وَ اور زِيۡنَتَهَا اس کی سج دھج نُوَفِّ ہم پورا پورا دے دیں گے اِلَيۡهِمۡ ان کو اَعۡمَالَهُمۡ ان کے عمل فِيۡهَا اس دنیا میں وَهُمۡ اور وہ فِيۡهَا اس میں لَا يُبۡخَسُوۡنَ انہیں کمی نہیں کی جائے گی

جو لوگ صرف دنیا اور اس کی سج دھج کے طالب ہوں تو ہم ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دنیا ہی میں دے دیں گے اور یہاں ان کے حق میں کوئی کمی نہ ہو گی۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ لَيۡسَ لَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ‌ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوۡا فِيۡهَا وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ (۱٦)

اُولٰٓئِكَ وہ الَّذِيۡنَ وہ لوگ کہ لَيۡسَ نہیں لَهُمۡ ان کے لیے فِى الۡاٰخِرَةِ آخرت میں اِلَّا علاوہ النَّارُ آگ وَحَبِطَ اور برباد ہو گیا مَا جو کچھ صَنَعُوۡا انہوں نے کیا تھا فِيۡهَا اس میں وَبٰطِلٌ اور باطل ہو گیا مَّا جو کچھ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ وہ کیا کرتے تھے

یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آگ کے علاوہ کچھ بھی نہیں اور دنیا میں انہوں نے جو کچھ کیا تھا، سب برباد ہو گیا۔ اور وہ جو کچھ کیا کرتے تھے، سب باطل ہو گیا۔

اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ وَيَتۡلُوۡهُ شَاهِدٌ مِّنۡهُ وَمِنۡ قَبۡلِهٖ كِتٰبُ مُوۡسٰٓى

اِمَامًا وَّ رَحۡمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ ؕ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِهٖ مِنَ الۡاَحۡزَابِ فَالنَّارُ
مَوۡعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡهُ ۚ اِنَّهُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ
لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۷﴾

اَفَمَنۡ پھر بھلا کیا وہ جو كَانَ ہو عَلٰى پر بَيِّنَةٍ روشن دلیل مِّنۡ سے رَّبِّهٖ اس کا
رب وَ اور يَتۡلُوۡهُ اس کے ساتھ ہو شَاهِدٌ ایک گواہ مِّنۡهُ اس رب کی طرف سے
وَ اور مِنۡ قَبۡلِهٖ اس سے پہلے كِتٰبُ مُوۡسٰٓى موسیٰ کی کتاب اِمَامًا رہنما وَّرَحۡمَةً
اور رحمت اُولٰٓئِكَ یہ لوگ يُؤۡمِنُوۡنَ ایمان رکھتے ہیں بِهٖ اس پر وَمَنۡ اور جو
يَّكۡفُرۡ منکر ہو بِهٖ اس کا مِنَ سے الۡاَحۡزَابِ گروہ [جمع] فَالنَّارُ تو دوزخ مَوۡعِدُهٗ
اس کی وعدہ گاہ فَلَا تَكُ لہٰذا تو نہ پڑنا فِىۡ میں مِرۡيَةٍ شک مِّنۡهُ اس کے بارے میں
اِنَّهُ بیشک وہ الۡحَقُّ حق مِنۡ سے رَّبِّكَ تیرا رب وَلٰـكِنَّ اور لیکن اَكۡثَرَ النَّاسِ
اکثر لوگ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ مانتے نہیں

پھر بھلا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر قائم ہو اور اس کے ساتھ اسی کی طرف سے ایک گواہ * بھی آ چکا ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب بھی [اس کی دلیل ہو] جو کہ رہنما اور رحمت تھی [کیا وہ ان مادہ پرستوں کی طرح منکر ہو سکتا ہے؟]۔ یہ لوگ تو اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور ان گروہوں میں سے جو شخص اس کا منکر ہو تو دوزخ اس کی وعدہ گاہ ہے۔ لہٰذا اے مخاطب! تو اس کے بارے میں شک میں نہ پڑنا، بیشک یہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے، لیکن اکثر لوگ مانتے نہیں۔

* [حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم]

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعۡرَضُوۡنَ عَلٰى رَبِّهِمۡ وَ
يَقُوۡلُ الۡاَشۡهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيۡنَ كَذَبُوۡا عَلٰى رَبِّهِمۡ ۚ اَلَا لَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى
الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۸﴾

وَمَنْ اور کون اَظْلَمُ بڑا ظالم مِمَّنِ اس سے جو افْتَرٰی بہتان باندھے عَلَى اللّٰهِ
اللہ تعالیٰ پر كَذِبًا جھوٹ اُولٰٓئِكَ ان لوگوں کو يُعْرَضُوْنَ پیش کیا جائے گا عَلٰى
رَبِّهِمْ اپنے رب کے سامنے وَيَقُوْلُ اور کہیں گے الْاَشْهَادُ گواہ [جمع] هٰٓؤُلَآءِ
یہی ہیں وہ الَّذِيْنَ جنہوں نے كَذَبُوْا جھوٹ بولا عَلٰى رَبِّهِمْ اپنے رب پر اَلَا
سنو سنو لَعْنَةُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی لعنت عَلَى پر الظّٰلِمِيْنَ ظالم [جمع]

اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان باندھے۔ ان لوگوں کو ان کے رب کے حضور پیش کیا جائے گا اور گواہی دینے والے بتائیں گے کہ یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا۔ سنو سنو! ان ظالموں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے...

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ (۱۹)

الَّذِيْنَ جو لوگ يَصُدُّوْنَ روکتے رہے عَنْ سے سَبِيْلِ راہ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ
وَيَبْغُوْنَهَا اور اس میں تلاش کرتے رہے عِوَجًا کجی وَهُمْ اور وہ بِالْاٰخِرَةِ
آخرت کے هُمْ وہی كٰفِرُوْنَ منکر [جمع]

جو اللہ کی راہ سے روکتے رہے اور اس میں کجی تلاش کرتے رہے اور وہ آخرت کے تو بالکل ہی منکر تھے۔

اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَ مَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ (۲۰)

اُولٰٓئِكَ وہ لوگ لَمْ يَكُوْنُوْا نہیں تھے مُعْجِزِيْنَ بے بس کر سکنے والے فِي میں
الْاَرْضِ زمین وَمَا كَانَ اور نہیں تھا لَهُمْ ان کے لیے مِّنْ سے دُوْنِ سوا اللّٰهِ
اللہ تعالیٰ مِنْ کوئی اَوْلِيَآءَ حمایتی [جمع] يُضٰعَفُ دوگنا کر دیا جائے گا لَهُمُ ان

کے لیے الۡعَذَابُ عذاب مَا كَانُوۡا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ وہ طاقت نہیں رکھتے تھے
السَّمۡعَ سننے کی وَ اور مَا كَانُوۡا يُبۡصِرُوۡنَ انہیں سجھائی نہیں دیتا تھا

وہ لوگ زمین میں اللہ تعالیٰ کو بے بس نہ کر سکتے تھے اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں ان کا کوئی مددگار تھا۔ اب انہیں دوہرا عذاب دیا جائے گا۔ نہ وہ کچھ سن سکتے تھے اور نہ انہیں کچھ سجھائی دیتا تھا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ (۲۱)

اُولٰٓئِكَ وہ الَّذِيۡنَ جنہوں نے خَسِرُوۡۤا برباد کر لیا اَنۡفُسَهُمۡ اپنے آپ کو وَضَلَّ اور غائب ہو گیا عَنۡهُمۡ ان سے مَّا جو كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ انہوں نے گھڑ رکھا تھا

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو برباد کر لیا اور وہ جو کچھ انہوں نے گھڑ رکھا تھا، وہ سب ان سے غائب ہو گیا۔

لَا جَرَمَ اَنَّهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ هُمُ الۡاَخۡسَرُوۡنَ (۲۲)

لَا جَرَمَ لامحالہ اَنَّهُمۡ یہی فِى میں الۡاٰخِرَةِ آخرت هُمُ وہی الۡاَخۡسَرُوۡنَ سب سے زیادہ گھاٹے میں

لامحالہ یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ گھاٹے میں رہیں گے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخۡبَتُوۡۤا اِلٰى رَبِّهِمۡ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ (۲۳)

اِنَّ بیشک الَّذِيۡنَ جو لوگ اٰمَنُوۡا ایمان لائے وَعَمِلُوۡا اور انہوں نے اعمال کیے الصّٰلِحٰتِ نیک وَاَخۡبَتُوۡۤا اور وہ ہو رہے ہے / جھکے رہے اِلٰى طرف رَبِّهِمۡ ان کا رب اُولٰٓئِكَ وہ اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ جنتی لوگ هُمۡ وہ فِيۡهَا اس میں خٰلِدُوۡنَ ہمیشہ رہیں گے

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے اور اپنے رب ہی کے ہو رہے

یہ جنتی لوگ ہیں، وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَ الْاَصَمِّ وَ الْبَصِيْرِ وَ السَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾

مَثَلُ مثال الْفَرِيْقَيْنِ دونوں فریقوں کی كَالْاَعْمٰى جیسے اندھا وَالْاَصَمِّ اور بہرا وَالْبَصِيْرِ اور دیکھنے والا وَالسَّمِيْعِ اور سننے والا هَلْ کیا يَسْتَوِيٰنِ دونوں برابر ہیں مَثَلًا حالت میں اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ کیا اب بھی تم نہیں سمجھتے

ان دونوں فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسا ایک تو اندھا اور بہرا ہو اور دوسرا دیکھنے والا اور سننے والا ہو۔ کیا ان دونوں کی حالت ایک جیسی ہوگی؟ کیا اب بھی تم نہیں سمجھتے؟

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۙ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٥﴾

وَلَقَدْ اور یقیناً اَرْسَلْنَا ہم نے بھیجا نُوْحًا نوح کو اِلٰى طرف قَوْمِهٖٓ اس کی قوم اِنِّىْ بیشک میں لَكُمْ تمہارے لیے نَذِيْرٌ تنبیہ کرنے والا مُّبِيْنٌ صاف صاف

اور ہم نے نوح [علیہ السلام] کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ [انہوں نے فرمایا:] میں تمہیں صاف صاف تنبیہ کرتا ہوں...

اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٦﴾

اَنْ کہ لَّا تَعْبُدُوْٓا تم عبادت نہ کرو اِلَّا سوائے اللّٰهَ اللہ تعالیٰ اِنِّىْٓ بیشک میں اَخَافُ ڈرتا ہوں عَلَيْكُمْ تم پر عَذَابَ عذاب يَوْمٍ دن اَلِيْمٍ تکلیف دہ

کہ تم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یقیناً مجھے تمہارے بارے میں ایک تکلیف دہ دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِىَ الرَّاْىِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾

فَقَالَ اس پر کہا الْمَلَاُ سردار الَّذِيْنَ وہ جنہوں نے كَفَرُوْا کفر کیا تھا مِنْ قَوْمِهٖ
اس کی قوم کے مَا نَرٰىكَ ہم تمہیں نہیں دیکھتے اِلَّا مگر بَشَرًا ایک آدمی مِّثْلَنَا
ہمارے ہی جیسا وَ اور مَا نَرٰىكَ ہم تمہیں نہیں دیکھتے اتَّبَعَكَ تمہارے پیچھے چل
پڑے ہیں اِلَّا سوائے الَّذِيْنَ وہ لوگ جو هُمْ وہ اَرَاذِلُنَا ہمارے پست و حقیر
لوگ بَادِيَ الرَّاْيِ بلا سوچ سمجھے وَ اور مَا نَرٰى ہمیں نظر نہیں آتی لَكُمْ تمہارے
لیے عَلَيْنَا ہمارے اوپر مِنْ کوئی فَضْلٍ فضیلت بَلْ بلکہ نَظُنُّكُمْ ہم تم سب
کو سمجھتے ہیں كٰذِبِيْنَ جھوٹے

اس پر ان کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا: ہمیں تو تم ہمارے ہی جیسے آدمی نظر آتے
ہو۔ اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ صرف ہمارے پست و حقیر لوگ ہی بلا سوچ سمجھے
تمہارے پیچھے چل پڑے ہیں۔ اور ہمیں اپنے اوپر تمہاری کوئی فضیلت نظر نہیں آتی،
بلکہ ہم تو تم سب کو جھوٹا سمجھتے ہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ
فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ (٢٨)

قَالَ فرمایا يٰقَوْمِ اے میری قوم اَرَءَيْتُمْ ذرا یہ تو بتاؤ اِنْ اگر كُنْتُ میں ہوں
عَلٰى پر بَيِّنَةٍ روشن دلیل مِّنْ کی طرف سے رَّبِّيْ میرا رب وَ اور اٰتٰىنِيْ اس مجھے
عطا فرمائی ہو رَحْمَةً رحمت مِّنْ عِنْدِهٖ اپنی بارگاہ سے فَعُمِّيَتْ پھر وہ دکھائی نہ
دیتی ہو عَلَيْكُمْ تمہیں اَنُلْزِمُكُمُوْهَا کیا ہم اسے تمہارے ساتھ زبردستی چپکا دیں
وَاَنْتُمْ اور تم لَهَا اس سے كٰرِهُوْنَ ناپسند کرنے والے

انہوں نے فرمایا: اے میری قوم! ذرا یہ تو بتاؤ کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن
دلیل پر قائم ہوں اور اس نے مجھے اپنی بارگاہ سے رحمت بھی عطا فرمائی ہو، پھر وہ تمہیں
دکھائی نہ دیتی ہو؛ تو کیا ہم اسے زبردستی تمہارے سر مڑھ دیں جبکہ تم اسے ناپسند کر

رہے ہو؟

وَ یٰقَوۡمِ لَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مَالًا ؕ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَ مَاۤ اَنَا بِطَارِدِ
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ اِنَّهُمۡ مُّلٰقُوۡا رَبِّهِمۡ وَ لٰكِنِّىۡۤ اَرٰٮكُمۡ قَوۡمًا تَجۡهَلُوۡنَ (۲۹)

وَيٰقَوۡمِ اور اے میری قوم لَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ میں تم سے نہیں مانگتا عَلَيۡهِ اس کے بدلے مَالًا کوئی مال اِنۡ نہیں اَجۡرِىَ میرا اجر اِلَّا مگر عَلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے ذمے وَمَاۤ اور نہیں اَنَا میں بِطَارِدِ دھکے دے کر نکالنے والا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ایمان والوں کو اِنَّهُمۡ بیشک وہ مُّلٰقُوۡا ملنے والے ہیں رَبِّهِمۡ اپنے رب سے وَلٰكِنِّىۡۤ اور لیکن میں اَرٰٮكُمۡ تمہیں دیکھ رہا ہوں قَوۡمًا ایک قوم تَجۡهَلُوۡنَ جہالت برت رہے ہو

اور اے میری قوم! میں تم سے اس کے بدلے کوئی مال نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو صرف اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ اور جو لوگ ایمان لے آئے ہیں میں ان کو دھکے دے کر نکال نہیں سکتا، [وہ اتنے معزز ہیں کہ] یقیناً وہ اپنے رب کی ملاقات سے بہرہ ور ہونے والے ہیں۔ مگر میں تو دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ سراسر جہالت برت رہے ہو۔

وَ يٰقَوۡمِ مَنۡ يَّنۡصُرُنِىۡ مِنَ اللّٰهِ اِنۡ طَرَدْتُّهُمۡ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ (۳۰)

وَ اور يٰقَوۡمِ اے میری قوم مَنۡ کون يَّنۡصُرُنِىۡ مجھے بچائے گا مِنَ سے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ اِنۡ اگر طَرَدْتُّهُمۡ میں انہیں دھکے دے کر نکال دوں اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ کیا تم سمجھتے نہیں

اور اے میری قوم! [بالفرض] اگر میں انہیں دھکے کر نکال دوں تو مجھے اللہ تعالیٰ کے مؤاخذہ سے کون بچائے گا؟ کیا تم سمجھتے نہیں؟

وَ لَاۤ اَقُوۡلُ لَـكُمۡ عِنۡدِىۡ خَزَآٮِٕنُ اللّٰهِ وَ لَاۤ اَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ وَ لَاۤ اَقُوۡلُ اِنِّىۡ مَلَكٌ
وَّلَاۤ اَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ تَزۡدَرِىۡۤ اَعۡيُنُكُمۡ لَنۡ يُّؤۡتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيۡرًا ؕ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا

فِيۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ ۖۚ اِنِّيۡۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ (٣١)

وَ اور لَاۤ اَقُوۡلُ میں نہیں کہتا لَـكُمۡ تم سے عِنۡدِىۡ میرے پاس خَزَآئِنُ اللّٰهِ
اللہ تعالیٰ کے خزانے وَ اور لَاۤ اَعۡلَمُ میں نہیں جانتا الۡغَيۡبَ غیب وَ اور لَاۤ
اَقُوۡلُ میں نہیں کہتا اِنِّىۡ کہ میں مَلَكٌ فرشتہ وَّ اور لَاۤ اَقُوۡلُ میں نہیں کہتا
لِلَّذِيۡنَ ان لوگوں کے بارے میں جنہیں تَزۡدَرِىۡۤ حقارت سے دیکھتی ہیں
اَعۡيُنُكُمۡ تمہاری آنکھیں لَنۡ يُّؤۡتِيَهُمُ کہ انہیں ہرگز نہ دے گا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ
خَيۡرًا کوئی خیر اَللّٰهُ اللہ تعالیٰ اَعۡلَمُ بہتر جانتا ہے بِمَا جو کچھ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ ان
کے دلوں میں اِنِّىۡۤ بیشک میں اِذًا اس وقت لَّمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ البتہ ظالموں میں سے

اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ اللہ تعالیٰ کے خزانے میرے قبضے میں ہیں۔ اور میں غیب بھی نہیں جانتا۔ اور میں یہ بھی نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں۔ اور جن لوگوں کو تمہاری آنکھیں حقارت سے دیکھتی ہیں، میں ان کے بارے میں یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ اللہ تعالیٰ ہرگز انہیں کبھی خیر عطا نہ فرمائے گا۔ جو کچھ ان کے دلوں میں ہے، اللہ تعالیٰ ہی اسے بہتر جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کروں تو بلاشبہ میرا شمار ظالموں میں ہو گا۔

قَالُوۡا يٰنُوۡحُ قَدۡ جٰدَلۡتَنَا فَاَكۡثَرۡتَ جِدَالَنَا فَاۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ
الصّٰدِقِيۡنَ (٣٢)

قَالُوۡا وہ کہنے لگے يٰنُوۡحُ اے نوح قَدۡ جٰدَلۡتَنَا تم ہم سے بحث کر چکے فَاَكۡثَرۡتَ
اور تم بہت کر چکے جِدَالَنَا ہم سے بحث فَاۡتِنَا بس اب لے آ بِمَا وہ جس کی تَعِدُنَاۤ
تو ہمیں دھمکی دیتا ہے اِنۡ اگر كُنۡتَ تو ہے مِنَ سے الصّٰدِقِيۡنَ سچے

وہ کہنے لگے: کہ اے نوح! تم ہم سے بحث کر چکے اور بحث بھی خوب کر چکے، بس اب ہم پر وہ [عذاب] لے آؤ جس کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو؛ اگر تم واقعی سچے ہو۔

قَالَ اِنَّمَا يَاۡتِيۡكُمۡ بِهِ اللّٰهُ اِنۡ شَآءَ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ (٣٣)

قَالَ فرمایا اِنَّمَا صرف يَاْتِيْكُمْ تم پر لائے گا بِهِ اس کو اللّٰهُ اللہ تعالیٰ اِنْ اگر شَآءَ وہ چاہے گا وَ اور مَآ اَنْتُمْ تم نہیں بِمُعْجِزِيْنَ بے بس کرسکنے والے

نوح [علیہ السلام] نے فرمایا: اسے تم پر اللہ تعالیٰ ہی لائے گا، اگر وہ چاہے گا۔ اور تم اسے بے بس نہیں کرسکتے۔

وَ لَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۟ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾

وَلَا يَنْفَعُكُمْ اور تمہارے کام نہیں آسکتی نُصْحِيْٓ میری نصیحت اِنْ اگر اَرَدْتُّ میں چاہوں اَنْ کہ اَنْصَحَ میں خیر خواہی کروں لَكُمْ تمہاری اِنْ جب کہ كَانَ ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ يُرِيْدُ چاہے اَنْ یہ کہ يُّغْوِيَكُمْ وہ تمہیں گمراہ کرے هُوَ وہ رَبُّكُمْ تمہارا رب وَ اور اِلَيْهِ اس کی طرف تُرْجَعُوْنَ تمہیں لوٹایا جائے گا

اب اگر میں تمہاری خیر خواہی کرنا بھی چاہوں تو میری خیر خواہی تمہارے کسی کام نہیں آسکتی جب کہ اللہ تعالیٰ نے ہی تمہیں گمراہ کرنے کا ارادہ کرلیا ہو۔ وہی تمہارا رب ہے اور تمہیں اسی کی طرف لوٹایا جائے گا۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾

اَمْ کیا يَقُوْلُوْنَ وہ کہتے ہیں افْتَرٰىهُ اس نے اس کو گھڑ لیا ہے قُلْ فرمادیں اِنِ اگر افْتَرَيْتُهٗ میں نے اسے گھڑ لیا ہے فَعَلَيَّ تو مجھ پر اِجْرَامِيْ میرا گناہ وَاَنَا اور میں بَرِيْٓءٌ ذمہ دار نہیں مِمَّا اس سے جو تُجْرِمُوْنَ تم جرم کررہے ہو

[اے نبی!] کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے قرآن کو خود گھڑ لیا ہے۔ آپ فرما دیجئے: اگر میں نے اسے خود گھڑ لیا ہے تو میرے جرم کی ذمہ داری مجھ پر ہی ہوگی اور جو جرم تم کرتے ہو، میں اس کا ذمہ دار نہیں ہوں۔

وَ اُوْحِیَ اِلٰی نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ یُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ (۳۶)

وَ اور اُوْحِیَ وحی بھیجی گئی اِلٰی نُوْحٍ نوح پر اَنَّهٗ کہ یقیناً لَنْ یُّؤْمِنَ ہر گز ایمان نہ لائے گا مِنْ سے قَوْمِكَ تیری قوم اِلَّا سوائے مَنْ جو قَدْ اٰمَنَ ایمان لا چکا فَلَا تَبْتَئِسْ لہٰذا تم غم نہ کرو بِمَا اس پر جو كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ وہ کرتے رہے ہیں

اور نوح پر وحی بھیجی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ اب تک ایمان لا چکے ہیں ان کے علاوہ اور کوئی شخص ہر گز ایمان نہیں لائے گا۔ لہٰذا تم ان کے کرتوتوں پر غم نہ کرو۔

وَ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا وَ وَحْیِنَا وَ لَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ (۳۷)

وَاصْنَعِ اور تم بناؤ الْفُلْكَ کشتی بِاَعْیُنِنَا ہماری نگرانی میں وَوَحْیِنَا اور ہماری رہنمائی سے وَلَا تُخَاطِبْنِیْ اور مجھ سے نہ بات کرنا فِی بارے میں الَّذِیْنَ جن لوگوں نے ظَلَمُوْا ظلم کیا اِنَّهُمْ بیشک وہ مُّغْرَقُوْنَ غرق ہونے والے

اور ہماری نگرانی میں ہماری رہنمائی سے ایک کشتی بنالو اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے بات نہ کرنا۔ اب یہ سارے کے سارے غرق ہو کر رہیں گے۔

وَ یَصْنَعُ الْفُلْكَ ۙ وَ كُلَّمَا مَرَّ عَلَیْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ (۳۸)

وَیَصْنَعُ اور وہ بنانے لگا الْفُلْكَ کشتی وَكُلَّمَا اور جب بھی مَرَّ گزرتے عَلَیْهِ اس کے پاس سے مَلَاٌ سردار مِّنْ سے قَوْمِهٖ اس کی قوم سَخِرُوْا وہ مذاق اڑاتے مِنْهُ اس کا قَالَ فرمایا اِنْ اگر تَسْخَرُوْا تم مذاق اڑاتے ہو مِنَّا ہمارا فَاِنَّا تو یقیناً ہم نَسْخَرُ ہنسیں گے مِنْكُمْ تم پر كَمَا جیسے تَسْخَرُوْنَ تم تمسخر کر رہے ہو

چنانچہ نوح [علیہ السلام] کشتی بنانے لگے۔ اور ان کی قوم کے سردار جب بھی ان کے پاس سے گزرتے تو ان کا مذاق اڑاتے تھے۔ نوح جواباً فرماتے: اگر تم ہمارا مذاق اڑاتے ہو تو یقیناً ہم بھی تم پر ایسے ہی ہنسیں گے جیسے تم اب تمسخر کر رہے ہو۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (۳۹)

فَسَوْفَ اب بہت جلد تَعْلَمُوْنَ تمہیں لگ پتہ جائے گا مَنْ وہ کون ہے يَّاْتِيْهِ جس پر آتا ہے عَذَابٌ ایسا عذاب يُّخْزِيْهِ جو اسے ذلیل کر کے رکھ دے گا وَيَحِلُّ اور نازل ہوتا ہے عَلَيْهِ اس پر عَذَابٌ عذاب مُّقِيْمٌ نہ ٹلنے والا

اب بہت جلد تمہیں لگ پتہ جائے گا کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے جو اسے ذلیل کر کے رکھ دے گا اور کس پر نہ ٹلنے والا عذاب نازل ہوتا ہے۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَ مَنْ اٰمَنَ ؕ وَ مَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ (۴۰)

حَتّٰٓى یہاں تک کہ اِذَا جب جَآءَ آیا اَمْرُنَا ہمارا حکم وَفَارَ اور ابلنے لگا التَّنُّوْرُ تنور قُلْنَا ہم نے کہا احْمِلْ سوار کر لو فِيْهَا اس میں مِنْ سے كُلٍّ ہر ایک زَوْجَيْنِ جوڑا اثْنَيْنِ دو [نر و مادہ] وَاَهْلَكَ اور اپنے گھر والے اِلَّا سوائے مَنْ وہ جو سَبَقَ پہلے سے ہو چکا عَلَيْهِ اس پر الْقَوْلُ فیصلہ وَمَنْ اور جو اٰمَنَ ایمان لایا وَ اور مَآ اٰمَنَ ایمان نہ لائے مَعَهٗٓ اس پر اِلَّا مگر قَلِيْلٌ بہت تھوڑے

یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور اس تنور سے پانی ابلنے لگا تو ہم نے کہا: اس کشتی میں ہر قسم کے جانوروں کا ایک ایک جوڑا سوار کر لو اور اپنے گھر والوں کو بھی سوار کر لو، ماسوائے اس کے جس کے بارے میں پہلے سے فیصلہ ہو چکا ہے، اور ان کو بھی سوار کر لو

جو ایمان لا چکے ہیں۔ اور ان پر بہت تھوڑے سے لوگ ہی ایمان لائے تھے۔

وَ قَالَ ارْکَبُوْا فِیْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (٤١)

وَقَالَ اور اس نے کہا ارْکَبُوْا سوار ہو جاؤ فِیْهَا اس میں بِسْمِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے نام سے مَجْرٖىهَا اس کا چلنا وَمُرْسٰىهَا اور اس کا ٹھہرنا اِنَّ یقیناً رَبِّیْ میرا رب لَغَفُوْرٌ البتہ بہت بخشنے والا رَّحِیْمٌ نہایت مہربان

اور نوح نے کہا: تم سب اس میں سوار ہو جاؤ۔ اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا، اللہ ہی کے نام سے ہے۔ یقین رکھو کہ میرا رب بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

وَ هِیَ تَجْرِیْ بِهِمْ فِیْ مَوْجٍ کَالْجِبَالِ ۫ وَ نَادٰی نُوْحُ ا۟بْنَهٗ وَ کَانَ فِیْ مَعْزِلٍ یّٰبُنَیَّ ارْکَبْ مَّعَنَا وَ لَا تَکُنْ مَّعَ الْکٰفِرِیْنَ (٤٢)

وَهِیَ اور وہ تَجْرِیْ چلی جارہی تھی بِهِمْ ان کو لے کر فِیْ میں مَوْجٍ لہریں کَالْجِبَالِ پہاڑ جیسی وَنَادٰی اور آواز دی نُوْحُ نوح نے ابْنَهٗ اپنے بیٹے کو وَکَانَ اور وہ تھا فِیْ مَعْزِلٍ دوری پر یّٰبُنَیَّ اے میرے پیارے بیٹے ارْکَبْ سوار ہو جاؤ مَّعَنَا ہمارے ساتھ وَلَا تَکُنْ اور مت رہو مَّعَ ساتھ الْکٰفِرِیْنَ کفار

اور وہ کشتی ان کو لے کر پہاڑوں جیسی لہروں میں چلی جارہی تھی۔ اور نوح نے اپنے بیٹے کو آواز دی جو ان سے دوری پر تھا کہ اے میرے پیارے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ اور کافروں کے ساتھ مت ہو۔

قَالَ سَاٰوِیْۤ اِلٰی جَبَلٍ یَّعْصِمُنِیْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْیَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَ حَالَ بَیْنَهُمَا الْمَوْجُ فَکَانَ مِنَ الْمُغْرَقِیْنَ (٤٣)

قَالَ اس نے کہا سَاٰوِیْۤ میں ابھی پناہ لے لوں گا اِلٰی طرف جَبَلٍ کوئی پہاڑ یَّعْصِمُنِیْ وہ مجھے بچالے گا مِنَ سے الْمَآءِ پانی قَالَ اس نے کہا لَا عَاصِمَ کوئی

بچانے والا نہیں الۡيَوۡمَ آج مِنۡ سے اَمۡرِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا امر اِلَّا سوائے مَنۡ جس پر رَّحِمَ وہ رحم کرے وَحَالَ اور حائل ہو گئی بَيۡنَهُمَا ان دونوں کے درمیان الۡمَوۡجُ لہر فَكَانَ تو وہ ہو گیا مِنَ سے الۡمُغۡرَقِيۡنَ ڈوبنے والے

وہ کہنے لگا: میں ابھی کسی پہاڑ کی پناہ لے لوں گا جو مجھے پانی سے بچا لے گا۔ نوح نے جواب دیا: آج اللہ کے امر سے کوئی بچانے والا نہیں سوائے اس بات کے وہ اللہ ہی کسی پر رحم فرمادے۔ اتنے میں ایک لہر ان دونوں کے درمیان حائل ہو گئی، تو وہ بھی ڈوبنے والوں میں شامل ہو گیا۔

وَقِيۡلَ يٰۤاَرۡضُ ابۡلَعِىۡ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقۡلِعِىۡ وَغِيۡضَ الۡمَآءُ وَقُضِىَ الۡاَمۡرُ وَاسۡتَوَتۡ عَلَى الۡجُوۡدِىِّ وَقِيۡلَ بُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ‏(٤٤)

وَقِيۡلَ اور کہا گیا يٰۤاَرۡضُ اے زمین ابۡلَعِىۡ نگل جا مَآءَكِ اپنا پانی وَيٰسَمَآءُ اور اے آسمان اَقۡلِعِىۡ تھم جا وَغِيۡضَ اور اتار دیا گیا الۡمَآءُ پانی وَقُضِىَ اور تمام کر دیا گیا الۡاَمۡرُ کام وَاسۡتَوَتۡ اور وہ جا ٹھہری عَلَى پر الۡجُوۡدِىِّ جودی پہاڑ وَ اور قِيۡلَ کہہ دیا گیا بُعۡدًا ہلاکت ہے لِّلۡقَوۡمِ لوگوں کے لیے الظّٰلِمِيۡنَ ظالم [جمع]

پھر حکم ہوا کہ اے زمین! اپنے پانی کو نگل جا اور اے آسمان! تھم جا۔ چنانچہ پانی اتر گیا، کام تمام کر دیا گیا اور کشتی جودی پہاڑ پر جا ٹھہری۔ اور کہہ دیا گیا کہ ظالموں کے لیے ہلاکت ہے۔

وَنَادٰى نُوۡحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابۡنِىۡ مِنۡ اَهۡلِىۡ وَاِنَّ وَعۡدَكَ الۡحَـقُّ وَاَنۡتَ اَحۡكَمُ الۡحٰكِمِيۡنَ ‏(٤٥)

وَنَادٰى اور پکارا نُوۡحٌ نوح نے رَّبَّهٗ اپنے رب کو فَقَالَ اور عرض کیا رَبِّ اے میرے رب اِنَّ بیشک ابۡنِىۡ میرا بیٹا مِنۡ سے اَهۡلِىۡ میرے اہل خانہ وَاِنَّ اور بیشک وَعۡدَكَ تیرا وعدہ الۡحَـقُّ سچا وَاَنۡتَ اور تو اَحۡكَمُ سب سے بڑا حاکم الۡحٰكِمِيۡنَ

حاکم [جمع]

اور نوح [علیہ السلام] نے اپنے رب کو پکارا اور عرض کیا: اے میرے رب! میرا بیٹا بھی میرے اہلِ خانہ میں شامل ہے اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بڑا حاکم ہے۔

قَالَ يٰنُوۡحُ اِنَّهٗ لَيۡسَ مِنۡ اَهۡلِكَ‌ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيۡرُ صَالِحٍ‌ ۖ فَلَا تَسۡـَٔلۡنِ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ‌ ؕ اِنِّىۡۤ اَعِظُكَ اَنۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ ‏(٤٦)

قَالَ ارشاد فرمایا يٰنُوۡحُ اے نوح اِنَّهٗ بیشک وہ لَيۡسَ نہیں مِنۡ سے اَهۡلِكَ تیرے اہلِ خانہ اِنَّهٗ بیشک وہ عَمَلٌ معاملہ / عمل غَيۡرُ صَالِحٍ بگڑا ہوا فَلَا تَسۡـَٔلۡنِ لہٰذا مجھ سے نہ مانگو مَا ایسی چیز لَيۡسَ نہیں لَكَ تمہیں بِهٖ اس کا عِلۡمٌ علم اِنِّىۡۤ بیشک میں اَعِظُكَ تمہیں نصیحت کرتا ہوں اَنۡ کہ تَكُوۡنَ تو ہو جائے مِنَ سے الۡجٰهِلِيۡنَ نادان [جمع]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اے نوح! وہ قطعاً تیرے اہلِ خانہ میں شامل نہیں۔ وہ تو سراسر ایک بگڑا ہوا معاملہ ہے۔ لہٰذا مجھ سے ایسی چیز نہ مانگو جس کی حقیقت تم نہیں جانتے۔ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ نادانوں میں شامل نہ ہونا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّىۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ اَنۡ اَسۡـَٔلَكَ مَا لَيۡسَ لِىۡ بِهٖ عِلۡمٌ‌ ؕ وَاِلَّا تَغۡفِرۡ لِىۡ وَتَرۡحَمۡنِىۡۤ اَكُنۡ مِّنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ‏(٤٧)

قَالَ عرض کیا رَبِّ اے میرے رب اِنِّىۡۤ بیشک میں اَعُوۡذُ پناہ چاہتا ہوں بِكَ آپ سے اَنۡ کہ اَسۡـَٔلَكَ میں آپ سے مانگوں مَا وہ جو لَيۡسَ نہ ہو لِىۡ مجھے بِهٖ اس کا عِلۡمٌ کوئی علم وَ اور اِلَّا تَغۡفِرۡ اگر آپ نے معاف نہ کیا لِىۡ مجھے وَتَرۡحَمۡنِىۡۤ اور آپ نے مجھ پر رحم نہ کیا اَكُنۡ میں ہو جاؤں گا مِّنَ سے الۡخٰسِرِيۡنَ برباد ہو جانے والے

نوح نے عرض کیا: اے میرے رب! بیشک میں اس بات کی آپ سے پناہ چاہتا ہوں کہ

میں آئندہ آپ سے وہ چیز مانگوں جس کا مجھے کچھ علم نہ ہو۔ اور اگر آپ نے مجھے معاف نہ کیا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں برباد ہونے میں شامل ہو جاؤں گا۔

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَ عَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾

قِيْلَ کہا گیا يٰنُوْحُ اے نوح اهْبِطْ اتر جاؤ بِسَلٰمٍ سلامتی لے کر مِّنَّا ہماری بارگاہ سے وَبَرَكٰتٍ اور برکتیں عَلَيْكَ تجھ پر وَ اور عَلٰٓى پر اُمَمٍ جماعتیں مِّمَّنْ وہ جو مَّعَكَ تیرے ساتھ وَاُمَمٌ اور کچھ جماعتیں سَنُمَتِّعُهُمْ ہم انہیں فی الحال چند روزہ عیش دیں گے ثُمَّ پھر يَمَسُّهُمْ انہیں پہنچے گا مِّنَّا ہماری طرف سے عَذَابٌ عذاب اَلِيْمٌ دردناک

ارشاد ہوا: اے نوح! ہماری بارگاہ سے سلامتی اور برکتیں لے کر کشتی سے اتر جاؤ، جو تم پر بھی ہیں اور ان جماعتوں پر بھی جو تمہارے ساتھ ہیں۔ اور کچھ جماعتیں ایسی بھی ہوں گی جنہیں ہم فی الحال چند روزہ عیش دیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب آ پہنچے گا۔

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَ لَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛؕ فَاصْبِرْ ۛؕ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾

تِلْكَ یہ مِنْ سے اَنْۢبَآءِ خبریں الْغَيْبِ غیب نُوْحِيْهَآ ہم انہیں وحی کرتے ہیں اِلَيْكَ آپ پر مَا كُنْتَ آپ نہیں تھے تَعْلَمُهَآ ان کو جانتے اَنْتَ آپ وَلَا اور نہ قَوْمُكَ آپ کی قوم مِنْ سے قَبْلِ هٰذَا اس سے پہلے فَاصْبِرْ لٰہذا صبر کریں اِنَّ بیشک الْعَاقِبَةَ اچھا انجام لِلْمُتَّقِيْنَ متقین کے حق میں

یہ قصہ ان غیب کی خبروں میں شامل ہے جنہیں ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔ اس سے پہلے نہ آپ انہیں جانتے تھے، نہ آپ کی قوم۔ لٰہذا صبر کریں، یقیناً اچھا انجام

متقیوں کے حق میں ہو گا۔

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ (۵۰)

وَ اور اِلٰی طرف عَادٍ قوم عاد اَخَاهُمْ ان کے بھائی هُوْدًا ہود قَالَ فرمایا يٰقَوْمِ اے میری قوم اعْبُدُوا تم عبادت کرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ مَا نہیں لَكُمْ تمہارا مِّنْ کوئی اِلٰهٍ معبود غَيْرُهٗ اس کے علاوہ اِنْ نہیں اَنْتُمْ تم اِلَّا مگر مُفْتَرُوْنَ بہتان تراشنے والے

اور قوم عاد کی طرف ہم نے ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ انہوں نے فرمایا: اے میری قوم! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم نے محض بہتان تراش رکھے ہیں۔

يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (۵۱)

يٰقَوْمِ اے میری قوم لَآ اَسْئَلُكُمْ میں تم سے نہیں مانگتا عَلَيْهِ اس کے بدلے اَجْرًا کوئی مال اِنْ نہیں اَجْرِيَ میرا اجر اِلَّا مگر عَلَى پر الَّذِيْ جس نے فَطَرَنِيْ مجھے پیدا کیا اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ کیا پھر بھی تم سمجھتے نہیں

اے میری قوم! میں تم سے اس کے بدلے کوئی مال نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو صرف اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا پھر بھی تم سمجھتے نہیں؟

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ (۵۲)

وَيٰقَوْمِ اور اے میری قوم اسْتَغْفِرُوْا مغفرت مانگو رَبَّكُمْ اپنے رب سے ثُمَّ پھر تُوْبُوْٓا متوجہ رہو اِلَيْهِ اس کی طرف يُرْسِلِ وہ بھیجے گا السَّمَآءَ آسمان سے

عَلَيْكُمْ تم پر مِّدْرَارًا خوب بارشیں وَّيَزِدْكُمْ اور تمہیں بڑھائے گا قُوَّةً
قوت میں اِلٰى طرف قُوَّتِكُمْ تمہاری قوت وَلَا تَتَوَلَّوْا اور روگردانی نہ کرو
مُجْرِمِيْنَ مجرموں کی طرح

اور اے میری قوم! اپنے رب سے مغفرت مانگو پھر اس کی طرف متوجہ رہو، وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا اور تمہاری موجودہ قوت سے زیادہ قوت عطا فرمائے گا اور مجرموں کی طرح روگردانی نہ کرو۔

قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّ مَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَ مَا نَحْنُ
لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ (٥٣)

قَالُوْا وہ کہنے لگے يٰهُوْدُ اے ہود مَا جِئْتَنَا تم ہمارے پاس نہیں آئے بِبَيِّنَةٍ
کوئی سند لے کر وَّ اور مَا نہیں نَحْنُ ہم بِتَارِكِيْٓ چھوڑنے والے اٰلِهَتِنَا ہمارے
معبود عَنْ سے قَوْلِكَ تمہارا کہنا وَمَا اور نہیں نَحْنُ ہم لَكَ تجھ پر بِمُؤْمِنِيْنَ
ایمان لانے والے

وہ کہنے لگے: اے ہود! تم ہمارے پاس کوئی سند تو لائے نہیں اور ہم محض تمہارے کہنے سے اپنے معبودوں کو نہیں چھوڑ سکتے اور نہ ہی ہم تم پر ایمان لا سکتے ہیں۔

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ اشْهَدُوْٓا
اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ (٥٤)

اِنْ نہیں نَّقُوْلُ ہم کہتے اِلَّا مگر یہ کہ اعْتَرٰىكَ تمہیں پاگل کر دیا ہے بَعْضُ
کوئی ایک اٰلِهَتِنَا ہمارا معبود بِسُوْٓءٍ بری طرح قَالَ فرمایا اِنِّيْٓ بیشک میں اُشْهِدُ
گواہ بناتا ہوں اللّٰهَ اللہ تعالٰی کو وَاشْهَدُوْٓا اور تم گواہ رہو اَنِّيْ بیشک میں بَرِيْٓءٌ
بیزار ہوں مِّمَّا ان سے جنہیں تُشْرِكُوْنَ تم شریک قرار دیتے ہو

ہم تو یہی کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے کسی دیوتا نے تمہیں پاگل کر دیا ہے۔ ہود [علیہ السلام]

نے فرمایا: بیشک میں اللہ تعالیٰ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ بیشک میں ان سے بری ہوں جنہیں تم شریک قرار دیتے ہو....

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ (۵۵)

مِنْ دُوْنِهٖ اس کے علاوہ فَكِيْدُوْنِيْ اب تم میرے خلاف چالیں چلو جَمِيْعًا سب ثُمَّ پھر لَا تُنْظِرُوْنِ مجھے مہلت نہ دو

اس اللہ کے علاوہ؛ تم سب کے سب مل کر میرے خلاف چالیں چلو اور مجھے ذرا مہلت نہ دو۔

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (۵٦)

اِنِّيْ بیشک میں نے تَوَكَّلْتُ بھروسہ کر لیا ہے عَلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر رَبِّيْ میرا رب وَرَبِّكُمْ اور تمہارا رب مَا نہیں مِنْ کوئی دَآبَّةٍ چلنے والا اِلَّا مگر هُوَ وہ اٰخِذٌ گرفت میں لیے ہوئے ہے بِنَاصِيَتِهَا اس کی پیشانی کو اِنَّ بیشک رَبِّيْ میرا رب عَلٰى پر صِرَاطٍ راہ مُّسْتَقِيْمٍ سیدھی

میں نے اللہ ہی پر بھروسہ کر لیا ہے جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی۔ زمین پر چلنے والا کوئی ایک بھی ایسا نہیں جس کی پیشانی اس کی گرفت میں نہ ہو۔ یقیناً میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ (۵۷)

فَاِنْ پھر بھی اگر تَوَلَّوْا تم روگردانی کرو فَقَدْ تو یقیناً اَبْلَغْتُكُمْ میں تمہیں پہنچا چکا ہوں مَّآ جو اُرْسِلْتُ مجھے بھیجا گیا تھا بِهٖٓ وہ دے کر اِلَيْكُمْ تمہاری طرف وَيَسْتَخْلِفُ اور قائم مقام بنا دے گا رَبِّيْ میرا رب قَوْمًا کسی اور قوم کو غَيْرَكُمْ

تمہارے علاوہ وَلَا تَضُرُّوۡنَهٗ اور تم اس کا نہ بگاڑ سکو گے شَيۡـًٔا کچھ بھی اِنَّ بیشک
رَبِّىۡ میرا رب عَلٰى پر كُلِّ شَىۡءٍ ہر چیز حَفِيۡظٌ نگہبان

پھر بھی اگر تم روگردانی کرو تو میں تمہیں وہ سب کچھ پہنچا چکا ہوں جسے دے کر مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا تھا۔ اب میرا رب تمہارے سوا کسی دوسری قوم کو تمہارا قائم مقام بنا دے گا اور تم اس کا کچھ بھی بگاڑ نہ سکو گے۔ بیشک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔

وَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا هُوۡدًا وَّالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا‌ ۚ وَنَجَّيۡنٰهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ‏(۵۸)

وَلَمَّا پھر جب جَآءَ آپہنچا اَمۡرُنَا ہمارا حکم نَجَّيۡنَا ہم نے بچا لیا هُوۡدًا ہود کو وَّالَّذِيۡنَ اور ان لوگوں کو جو اٰمَنُوۡا ایمان لائے مَعَهٗ اس کے ہمراہ بِرَحۡمَةٍ رحمت سے مِّنَّا ہماری طرف سے وَنَجَّيۡنٰهُمۡ اور ہم نے انہیں نجات بخشی مِّنۡ سے عَذَابٍ عذاب غَلِيۡظٍ سخت

پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت کے سبب ہود کو اور ان لوگوں کو بچا لیا جو ان کے ہمراہ ایمان لائے تھے اور ہم نے انہیں سخت عذاب سے نجات بخشی۔

وَتِلۡكَ عَادٌ ‌ۖ جَحَدُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ وَعَصَوۡا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوۡۤا اَمۡرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ‏ (۵۹)

وَتِلۡكَ اور یہ عَادٌ قومِ عاد جَحَدُوۡا انہوں نے انکار کیا بِاٰيٰتِ آیات کا رَبِّهِمۡ اپنے رب کی وَعَصَوۡا اور انہوں نے نافرمانی کی رُسُلَهٗ اپنے رسولوں کی وَاتَّبَعُوۡۤا اور وہ مانتے رہے اَمۡرَ حکم كُلِّ ہر ایک جَبَّارٍ جابر عَنِيۡدٍ دشمنِ حق

اور یہ تھی قومِ عاد؛ جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اور اس کے رسول کی نافرمانی کی اور ہر جابر اور دشمنِ حق کا حکم مانتے رہے۔

وَ اُتۡبِعُوۡا فِیۡ هٰذِهِ الدُّنۡیَا لَعۡنَةً وَّ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا کَفَرُوۡا رَبَّهُمۡ ؕ
اَلَا بُعۡدًا لِّعَادٍ قَوۡمِ هُوۡدٍ ﴿۶۰﴾

وَاُتۡبِعُوۡا اوران کے پیچھے لگادی گئی فِیۡ میں هٰذِهِ اس الدُّنۡیَا دنیا لَعۡنَةً لعنت وَّ
اوریَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ قیامت کے دن اَلَاۤ سنوسنواِنَّ بیشک عَادًا عادنےکَفَرُوۡا
انکارکیارَبَّهُمۡ اپنےرب کااَلَا سنوسنوبُعۡدًا بربادیلِّعَادٍ عادکیقَوۡمِ هُوۡدٍ ہود
کی قوم

نتیجتاً اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگادی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ سنو سنو!
بلاشبہ قوم عاد نے اپنے رب کا انکار کیا۔ سنو سنو! بربادی عاد ہی کی ہوئی جو ہود کی قوم
تھی۔

وَ اِلٰی ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ صٰلِحًا ۘ قَالَ یٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَکُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَیۡرُهٗ ؕ
هُوَ اَنۡشَاَکُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ وَ اسۡتَعۡمَرَکُمۡ فِیۡهَا فَاسۡتَغۡفِرُوۡهُ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَیۡهِ ؕ
اِنَّ رَبِّیۡ قَرِیۡبٌ مُّجِیۡبٌ ﴿۶۱﴾

وَ اور اِلٰی کی طرف ثَمُوۡدَ ثموداَخَاهُمۡ ان کابھائی صٰلِحًا صالح قَالَ فرمایا
یٰقَوۡمِ اے میری قوم اعۡبُدُوا عبادت کرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ کیمَا نہیں لَکُمۡ تمہارا
مِّنۡ کوئیاِلٰهٍ معبود غَیۡرُهٗ اس کے سوا هُوَ اس نےاَنۡشَاَکُمۡ تمہیں پیدا کیا مِّنَ
الۡاَرۡضِ زمین سے وَاسۡتَعۡمَرَکُمۡ اور اس نے تمہیں بسایا فِیۡهَا اس میں
فَاسۡتَغۡفِرُوۡهُ لہٰذا اس سے مغفرت مانگو ثُمَّ پھر تُوۡبُوۡۤا متوجہ رہواِلَیۡهِ اس کی
طرفاِنَّ بیشک رَبِّیۡ میرا رب قَرِیۡبٌ قریبمُّجِیۡبٌ دعائیں قبول کرنے والا

اور ہم نے قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ انہوں نے فرمایا: اے میری
قوم! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اس نے تمہیں زمین
سے پیدا کیا اور اس میں بسایا۔ لہٰذا تم اس سے مغفرت مانگو، پھر اس کی طرف متوجہ

رہو۔بیشک میرا رب قریب بھی ہے، دعائیں قبول کرنے والا بھی ہے۔

قَالُوْا یٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِیْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَاۤ اَتَنْهٰىنَاۤ اَنْ نَّعْبُدَ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَ اِنَّنَا لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَیْهِ مُرِیْبٍ (٦٢)

قَالُوْا وہ کہنے لگے یٰصٰلِحُ اے صالح قَدْ كُنْتَ تُو تو تھا فِیْنَا ہم میں مَرْجُوًّا امیدوں کا مرکز قَبْلَ پہلے هٰذَاۤ اس سے اَتَنْهٰىنَاۤ کیا تو ہمیں روکنے لگا ہے اَنْ اس بات سے کہ نَّعْبُدَ ہم پوجا کریں مَا جس کی یَعْبُدُ پوجا کرتے تھے اٰبَآؤُنَا ہمارے باپ دادا وَ اور اِنَّنَا بیشک ہم لَفِیْ شَكٍّ البتہ شک میں مِّمَّا اس کے بارے میں جو تَدْعُوْنَاۤ تو ہمیں بلاتا ہے اِلَیْهِ اس کی طرف مُرِیْبٍ تردد میں

وہ کہنے لگے: اے صالح! اس سے پہلے تو تم ہی ہماری امیدوں کا مرکز تھے۔ کیا تم ہمیں ان کی پوجا کرنے سے روکنے لگے ہو جن کی پوجا ہمارے باپ دادا کرتے رہے۔ اور یقینی بات ہے کہ جس کی طرف تم ہمیں بلا رہے ہو، ہم اس کے بارے میں شک اور تردد میں مبتلا ہیں۔

قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَ اٰتٰىنِیْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ یَّنْصُرُنِیْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَیْتُهٗ فَمَا تَزِیْدُوْنَنِیْ غَیْرَ تَخْسِیْرٍ (٦٣)

قَالَ اس نے کہا یٰقَوْمِ اے میری قوم اَرَءَیْتُمْ ذرا یہ تو بتاؤ اِنْ اگر كُنْتُ میں ہوں عَلٰى پر بَیِّنَةٍ روشن دلیل مِّنْ رَّبِّیْ اپنے رب کی طرف سے وَ اٰتٰىنِیْ اور اس نے مجھے دی مِنْهُ اپنی بارگاہ سے رَحْمَةً رحمت فَمَنْ تو کون یَّنْصُرُنِیْ مجھے بچائے گا مِنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ سے اِنْ اگر عَصَیْتُهٗ میں اس کی نافرمانی کروں فَمَا تَزِیْدُوْنَنِیْ تم تو مجھے نہیں دے رہے غَیْرَ سوائے تَخْسِیْرٍ نقصان

صالح نے کہا: اے میری قوم! ذرا یہ تو بتاؤ کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی بارگاہ سے رحمت بھی عطا فرمائی ہو، پھر مجھے اللہ تعالیٰ

سے کون بچا سکتا ہے اگر میں اس کی نافرمانی کروں؟ تو تم مجھے نقصان کے علاوہ اور کیا دے رہے ہو؟

وَ يٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ (٦٤)

وَيٰقَوْمِ اور اے میری قوم هٰذِهٖ یہ نَاقَةُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی اونٹنی لَكُمْ تمہارے لیے اٰيَةً ایک نشانی فَذَرُوْهَا لہٰذا تم اسے چھوڑے رکھو تَاْكُلْ کھاتی پھرے فِيْٓ میں اَرْضِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی زمین وَلَا تَمَسُّوْهَا اور اسے چھونا بھی مت بِسُوْٓءٍ بری نیت سے فَيَاْخُذَكُمْ ورنہ تمہیں پکڑ لے گا عَذَابٌ عذاب قَرِيْبٌ جلد آنے والا

اور اے میری قوم! یہ اللہ تعالیٰ کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی ہے۔ لہٰذا تم اسے چھوڑے رکھو کہ یہ اللہ تعالیٰ کی زمین میں کھاتی پھرے اور اسے بری نیت سے چھونا بھی نہیں ورنہ تمہیں جلد آنے والا عذاب پکڑ لے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ (٦٥)

فَعَقَرُوْهَا پھر انہوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے فَقَالَ اس پر صالح نے کہا تَمَتَّعُوْا عیش کر لو فِيْ دَارِكُمْ اپنے گھروں میں ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ تین دن ذٰلِكَ یہ وَعْدٌ وعدہ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ جھوٹا نہ ہونے والا

پھر ہوا یہ کہ انہوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے۔ اس پر صالح نے کہا: بس اب تین دن اپنے گھروں میں اور عیش کر لو، یہ ایسا وعدہ ہے جو جھوٹا ہونے والا نہیں۔

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ مِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ (٦٦)

فَلَمَّا پھر جب جَآءَ آپہنچا اَمْرُنَا ہمارا حکم نَجَّيْنَا ہم نے بچالیا صٰلِحًا صالح کو
وَّالَّذِيْنَ اور ان لوگوں کو جو اٰمَنُوْا ایمان لائے مَعَهٗ اس کے ساتھ بِرَحْمَةٍ
مِّنَّا اپنی رحمت کے سبب وَ اور مِنْ سے خِزْيِ رسوائی يَوْمِئِذٍ اس دن کی اِنَّ
بیشک رَبَّكَ تمہارا رب هُوَ وہی الْقَوِيُّ قوت والا الْعَزِيْزُ کامل اقتدار والا

پھر جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے اپنی رحمت کے سبب صالح کو اور ان لوگوں کو عذاب سے بچالیا جو ان کے ہمراہ ایمان لائے تھے، اور اس دن کی رسوائی سے نجات بخشی۔ بیشک آپ کا رب ہی اصل قوت والا، کامل اقتدار والا ہے۔

وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ (۶۷)

وَاَخَذَ اور آپکڑا الَّذِيْنَ ان کو جنہوں نے ظَلَمُوْا ظلم کیا الصَّيْحَةُ چنگھاڑ
فَاَصْبَحُوْا چنانچہ وہ ہوگئے فِيْ میں دِيَارِهِمْ اپنے گھر جٰثِمِيْنَ اوندھے منہ

اور ظالموں کو ایک چنگھاڑ نے آپکڑا، چنانچہ وہ اپنے گھروں میں یوں اوندھے منہ پڑے رہ گئے...

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ (۶۸)

كَاَنْ گویا کہ لَّمْ يَغْنَوْا وہ بسے ہی نہ تھے فِيْهَا ان میں اَلَآ سنو سنو اِنَّ بیشک
ثَمُوْدَ ثمود نے كَفَرُوْا انکار کیا رَبَّهُمْ اپنے رب کا اَلَا سنو سنو بُعْدًا بربادی لِّثَمُوْدَ
ثمود کی

کہ گویا وہ ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سنو سنو! قوم ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا۔ سنو سنو! بربادی ثمود ہی کی ہوئی۔

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ
اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ (۶۹)

وَلَقَدْ اور البتہ جَآءَتْ آئے رُسُلُنَآ ہمارے بھیجے ہوئے / فرشتے اِبْرٰهِيْمَ

ابراہیم کے پاس بِالْبُشْرٰی خوشخبری لے کر قَالُوْا انہوں نے کہا سَلٰمًا سلام
قَالَ اس نے بھی کہا سَلٰمٌ سلام فَمَا لَبِثَ پھر اس نے دیر نہ کی اَنْ کہ جَآءَ
آیا بِعِجْلٍ ایک بچھڑا لے کر حَنِیْذٍ بھنا ہوا

بلاشبہ ہمارے فرشتے، ابراہیم [علیہ السلام] کو بشارت دینے آئے اور انہوں نے سلام
کیا۔ ابراہیم نے سلام کا جواب دیا پھر دیر کیے بغیر ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔

فَلَمَّا رَاٰۤ اَیْدِیَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَیْهِ نَكِرَهُمْ وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً ؕ قَالُوْا لَا
تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰی قَوْمِ لُوْطٍ ؕ﴿۷۰﴾

فَلَمَّا پھر جب رَاٰۤ اس نے دیکھے اَیْدِیَهُمْ ان کے ہاتھ لَا تَصِلُ پہنچ نہیں رہے
اِلَیْهِ اس کی طرف نَكِرَهُمْ وہ ان کی طرف سے شبہ میں پڑ گیا وَاَوْجَسَ اور
محسوس کیا مِنْهُمْ ان سے خِیْفَةً خوف قَالُوْا انہوں نے کہا لَا تَخَفْ ڈرو نہیں
اِنَّاۤ بیشک ہم اُرْسِلْنَاۤ بھیجے گئے ہیں اِلٰی طرف قَوْمِ لُوْطٍ لوط کی قوم

پھر جب ابراہیم نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھ رہے تو وہ ان کی
طرف سے شبہ میں پڑ گئے اور دل میں ان سے خوف محسوس کرنے لگے۔ انہوں نے
کہا: آپ ڈریں نہیں، ہمیں تو قوم لوط کی طرف بھیجا گیا ہے۔

وَ امْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَ مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ یَعْقُوْبَ
﴿۷۱﴾

وَامْرَاَتُهٗ اور اس کی بیوی قَآئِمَةٌ کھڑی ہوئی تھی فَضَحِكَتْ تو وہ ہنس پڑی
فَبَشَّرْنٰهَا پھر ہم نے اسے خوشخبری دی بِاِسْحٰقَ اسحٰق کی وَ اور مِنْ وَّرَآءِ کے
بعد اِسْحٰقَ اسحٰق یَعْقُوْبَ یعقوب

اور ان کی بیوی بھی کھڑی ہوئی تھیں، تو وہ ہنس پڑیں۔ پھر ہم نے اسے اسحاق کی اور
اسحاق کے بعد یعقوب کی خوشخبری دی۔

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّ هٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ

(۷۲)

قَالَتْ وہ کہنے لگی يٰوَيْلَتٰٓى ہائے ہائے ءَاَلِدُ کیا میں بچہ جنوں گی وَاَنَا حالانکہ میں

عَجُوْزٌ بڑھیا وَّهٰذَا اور یہ بَعْلِىْ میرا خاوند شَيْخًا بوڑھا اِنَّ بیشک هٰذَا یہ

لَشَىْءٌ البتہ ایک چیز عَجِيْبٌ عجیب

وہ کہنے لگی ہائے ہائے! میں بچہ جنوں گی؟ حالانکہ میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے شوہر

بھی بوڑھے ہو چکے! یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَ بَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ

اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (۷۳)

قَالُوْٓا وہ کہنے لگے اَتَعْجَبِيْنَ کیا تو تعجب کرتی ہے مِنْ سے اَمْرِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا

حکم رَحْمَتُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی رحمت وَبَرَكٰتُهٗ اور اس کی برکتیں عَلَيْكُمْ تم پر

اَهْلَ الْبَيْتِ اے گھر والو اِنَّهٗ بیشک وہ حَمِيْدٌ لائقِ حمد مَّجِيْدٌ بڑی شان والا

وہ کہنے لگے: کیا آپ کو اللہ تعالیٰ کے حکم پر تعجب ہوتا ہے؟ اے [ابراہیم کے] گھر والو!

تم پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ بیشک وہ لائقِ حمد اور بڑی شان والا

ہے۔

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَ جَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ ؕ

(۷٤)

فَلَمَّا پھر جب ذَهَبَ جاتا رہا عَنْ سے اِبْرٰهِيْمَ ابراہیم الرَّوْعُ خوف وَجَآءَتْهُ

اور اس کے پاس آگئی الْبُشْرٰى خوشخبری يُجَادِلُنَا ہم سے بحث کرنے لگا فِىْ

بارے میں قَوْمِ لُوْطٍ قوم لوط

پھر جب ابراہیم کی گھبراہٹ دور ہوئی اور اس کے پاس بشارت آگئی تو اس نے ہم سے

قوم لوط کے بارے میں بحث شروع کر دی۔

اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ لَحَلِيۡمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيۡبٌ (٧٥)

اِنَّ بیشک اِبۡرٰهِيۡمَ ابراہیم لَحَلِيۡمٌ نہایت بردبار اَوَّاهٌ نرم دل مُّنِيۡبٌ لو لگائے ہوئے

بیشک ابراہیم نہایت بردبار، نرم دل، اور ہم سے لَو لگائے ہوئے تھے۔

يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدۡ جَآءَ اَمۡرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمۡ اٰتِيۡهِمۡ عَذَابٌ غَيۡرُ مَرۡدُوۡدٍ (٧٦)

يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ اے ابراہیم اَعۡرِضۡ چھوڑ دو عَنۡ هٰذَا اس کو اِنَّهٗ بیشک قَدۡ جَآءَ آ چکا ہے اَمۡرُ حکم رَبِّكَ تیرے رب کا وَاِنَّهُمۡ اور بیشک وہ اٰتِيۡهِمۡ ان پر آنے والا ہے عَذَابٌ عذاب غَيۡرُ مَرۡدُوۡدٍ پلٹایا نہ جانے والا

اے ابراہیم! اس بات کو چھوڑ دو۔ اب تو تمہارے رب کا حکم آ چکا ہے، اور اب یقیناً ان پر ایسا عذاب آنے والا ہے جسے پلٹایا نہیں جا سکتا۔

وَ لَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِیۡٓءَ بِهِمۡ وَ ضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّ قَالَ هٰذَا يَوۡمٌ عَصِيۡبٌ (٧٧)

وَلَمَّا اور جب جَآءَتۡ آئے رُسُلُنَا ہمارے فرشتے لُوۡطًا لوط کے پاس سِیۡٓءَ وہ پریشان ہوا بِهِمۡ ان کی وجہ سے وَضَاقَ اور تنگ ہوا بِهِمۡ ان سے ذَرۡعًا دل میں وَّقَالَ اور فرمایا هٰذَا یہ يَوۡمٌ دن عَصِيۡبٌ بڑا بھاری

اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے پریشان ہوئے اور ان کا دل تنگ ہو گیا اور کہنے لگے: آج کا دن بڑا بھاری ہے۔

وَ جَآءَهٗ قَوۡمُهٗ يُهۡرَعُوۡنَ اِلَيۡهِ ؕ وَ مِنۡ قَبۡلُ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ هٰۤؤُلَآءِ بَنَاتِىۡ هُنَّ اَطۡهَرُ لَكُمۡ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخۡزُوۡنِ فِىۡ ضَيۡفِىۡ ؕ

اَلَيۡسَ مِنۡكُمۡ رَجُلٌ رَّشِيۡدٌ ‎(۷۸)

وَ اور جَآءَهٗ اس کے پاس آئی قَوۡمُهٗ اس کی قوم کے لوگ يُهۡرَعُوۡنَ دوڑے دوڑے اِلَيۡهِ اس کی طرف وَ اور مِنۡ قَبۡلُ پہلے سے ہی كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ وہ کیا کرتے تھے / مبتلا تھے السَّيِّاٰتِ برائیاں قَالَ اس نے کہا يٰقَوۡمِ اے میری قوم هٰٓؤُلَآءِ یہ بَنَاتِىۡ میری بیٹیاں هُنَّ یہ اَطۡهَرُ زیادہ پاکیزہ لَـكُمۡ تمہارے لیے فَاتَّقُوا پس ڈرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ وَ اور لَا تُخۡزُوۡنِ مجھے رسوانہ کرو فِىۡ ضَيۡفِىۡ میرے مہمانوں میں اَلَيۡسَ کیا نہیں مِنۡكُمۡ تم میں رَجُلٌ ایک آدمی رَّشِيۡدٌ نیک چلن

تبھی ان کی قوم کے لوگ ان کے پاس دوڑے دوڑے آئے اور وہ پہلے سے ہی برائیوں کے خوگر تھے۔ لوط نے کہا: اے میری قوم! یہ [تمہاری بیویاں جو] میری [قومی] بیٹیاں ہیں، وہ تمہارے لیے کہیں زیادہ پاکیزہ ہیں، لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے معاملے میں مجھے رسوانہ کرو۔ کیا تم میں کوئی ایک بھی نیک چلن آدمی نہیں؟

قَالُوۡا لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَا لَنَا فِىۡ بَنٰتِكَ مِنۡ حَقٍّ‌ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعۡلَمُ مَا نُرِيۡدُ ‏(۷۹)

قَالُوۡا وہ کہنے لگے لَقَدۡ عَلِمۡتَ تم تو جانتے ہی ہو مَا نہیں لَنَا ہمیں فِىۡ میں / سے بَنٰتِكَ تیری بیٹیاں مِنۡ کوئی حَقٍّ سروکار وَاِنَّكَ اور بیشک تم لَتَعۡلَمُ خوب جانتے ہو مَا نُرِيۡدُ کہ ہم کیا چاہتے ہیں

وہ کہنے لگے: تم تو جانتے ہی ہو کہ ہمیں تمہاری [ان قومی] بیٹیوں سے کوئی سروکار نہیں اور تم تو جانتے ہی ہو کہ ہم کیا چاہتے ہیں۔

قَالَ لَوۡ اَنَّ لِىۡ بِكُمۡ قُوَّةً اَوۡ اٰوِىۡۤ اِلٰى رُكۡنٍ شَدِيۡدٍ ‏(۸۰)

قَالَ اس نے کہا لَوۡ اَنَّ اے کاش کہ لِىۡ میرے پاس بِكُمۡ تمہارے خلاف قُوَّةً کوئی طاقت اَوۡ یا اٰوِىۡۤ میں پناہ لیتا اِلٰى طرف رُكۡنٍ سہارا شَدِيۡدٍ مضبوط

لوط نے کہا: اے کاش! میرے پاس تم سے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی پناہ لے سکتا۔

قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَ لَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ (۸۱)

قَالُوْا انہوں نے کہا يٰلُوْطُ اے لوط اِنَّا بیشک ہم رُسُلُ بھیجے ہوئے رَبِّكَ تمہارا رب لَنْ يَّصِلُوْٓا وہ ہاتھ بھی نہیں لگا سکیں گے / پہنچ بھی نہیں سکیں گے اِلَيْكَ تم تک فَاَسْرِ چنانچہ روانہ ہو جاؤ بِاَهْلِكَ اپنے گھر والوں کو لے کر بِقِطْعٍ کسی حصے میں مِّنَ سے / کے الَّيْلِ رات وَلَا يَلْتَفِتْ اور مڑ کر نہ دیکھے مِنْكُمْ تم میں سے اَحَدٌ کوئی بھی اِلَّا سوا امْرَاَتَكَ تمہاری بیوی اِنَّهٗ یقیناً مُصِيْبُهَا اس پر آفت آنے والی ہے مَاۤ جو اَصَابَهُمْ ان سب پر آفت آنے والی ہے اِنَّ بیشک مَوْعِدَهُمُ ان کا مقررہ وقت / وعدہ گاہ الصُّبْحُ صبح اَلَيْسَ کیا نہیں الصُّبْحُ صبح بِقَرِيْبٍ نزدیک

فرشتوں نے کہا: اے لوط! بیشک ہم تمہارے رب کے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں، یہ لوگ تمہیں ہاتھ بھی نہیں لگا سکیں گے۔ تم رات کے کسی حصے میں اپنے گھر والوں کو لے کر روانہ ہو جاؤ اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھے؛ مگر اپنی بیوی کو ساتھ نہ لے جانا یقیناً اس پر وہی آفت آئے گی جو ان سب پر آنے والی ہے۔ ان پر عذاب کے لیے صبح کا وقت مقرر ہے، اور صبح ہونے میں اب دیر ہی کیا ہے!

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ (۸۲)

فَلَمَّا پھر جب جَآءَ آ پہنچا اَمْرُنَا ہمارا حکم جَعَلْنَا ہم نے کر دیا عَالِيَهَا اس کا

اوپری حصہ سَافِلَهَا اس کا نچلا حصہ وَاَمْطَرْنَا اور ہم نے برسائے عَلَيْهَا اس پر

حِجَارَةً پتھر مِّنْ سِجِّيْلٍ پکی مٹی کے مَّنْضُوْدٍ لگاتار / تہہ در تہہ

پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے زمین کے اوپری حصے کو نیچے کر دیا اور ہم نے اس پر پکی مٹی کے پتھر لگاتار برسائے...

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾

مُّسَوَّمَةً نشان زد عِنْدَ رَبِّكَ تیرے رب کی طرف سے وَمَا اور نہیں هِيَ وہ بستی

مِنَ سے الظّٰلِمِيْنَ ظالم [جمع] بِبَعِيْدٍ کچھ دور

جو آپ کے رب کی طرف سے نشان زد تھے۔ اور وہ بستی ان ظالموں سے دور تو نہیں۔

وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَ لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾

وَ اور اِلٰى طرف مَدْيَنَ مدین اَخَاهُمْ ان کا بھائی شُعَيْبًا شعیب قَالَ فرمایا

يٰقَوْمِ اے میری قوم اعْبُدُوا تم عبادت کرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ مَا نہیں لَكُمْ تمہارا

مِّنْ کوئی اِلٰهٍ معبود غَيْرُهٗ اس کے سوا وَ اور لَا تَنْقُصُوا کمی نہ کرو الْمِكْيَالَ

ماپ وَالْمِيْزَانَ اور تول اِنِّيْٓ بیشک میں اَرٰىكُمْ تمہیں دیکھ رہا ہوں بِخَيْرٍ

آسودہ حالی میں وَّاِنِّيْٓ اور بیشک میں اَخَافُ ڈرتا ہوں عَلَيْكُمْ تم پر عَذَابَ

عذاب يَوْمٍ ایک دن مُّحِيْطٍ گھیر لینے والا

اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ انہوں نے فرمایا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ماپ تول میں کمی نہ کیا کرو۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ فی الحال تو تم آسودہ حال ہو مگر مجھے ڈر ہے کہ تم پر ایک گھیر لینے والے دن کا عذاب آ پڑے گا۔

وَ يٰقَوۡمِ اَوۡفُوا الۡمِكۡيَالَ وَ الۡمِيۡزَانَ بِالۡقِسۡطِ وَ لَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ
اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ (٨٥)

وَيٰقَوۡمِ اور اے میری قوم اَوۡفُوا پورا کرو الۡمِكۡيَالَ ماپ وَالۡمِيۡزَانَ اور تول
بِالۡقِسۡطِ انصاف کے ساتھ وَلَا تَبۡخَسُوا اور گھٹا کر نہ دو النَّاسَ لوگوں کو
اَشۡيَآءَهُمۡ ان کی چیزیں وَلَا تَعۡثَوۡا اور نہ پھرو فِى الۡاَرۡضِ زمین میں
مُفۡسِدِيۡنَ فساد مچاتے ہوئے

اور اے میری قوم! ماپ تول کو انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو، اور لوگوں کو چیزیں گھٹا
کر نہ دیا کرو اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِحَفِيۡظٍ (٨٦)

بَقِيَّتُ دی ہوئی بچت اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی خَيۡرٌ بہتر لَّكُمۡ تمہارے لیے اِنۡ اگر
كُنۡتُمۡ تم ہو مُّؤۡمِنِيۡنَ ماننے والے وَ اور مَاۤ نہیں اَنَا میں عَلَيۡكُمۡ تم پر
بِحَفِيۡظٍ کوئی پہرے دار

اگر تم میری مانو تو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی بچت تمہارے لیے کہیں بہتر ہے اور [اگر نہ مانو
تو] میں تم پر کوئی پہرے دار تو ہوں نہیں۔

قَالُوۡا يٰشُعَيۡبُ اَصَلٰوتُكَ تَاۡمُرُكَ اَنۡ نَّتۡرُكَ مَا يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ اَوۡ اَنۡ نَّفۡعَلَ فِىۡۤ
اَمۡوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنۡتَ الۡحَلِيۡمُ الرَّشِيۡدُ (٨٧)

قَالُوۡا وہ کہنے لگے يٰشُعَيۡبُ اے شعیب اَصَلٰوتُكَ کیا تمہاری نماز تَاۡمُرُكَ تمہیں
تعلیم دیتی ہے اَنۡ کہ نَّتۡرُكَ ہم چھوڑ دیں مَا جس کی يَعۡبُدُ پوجا کرتے آئے ہیں
اٰبَآؤُنَاۤ ہمارے باپ دادا اَوۡ یا اَنۡ نَّفۡعَلَ ہم نہ کریں فِىۡۤ اَمۡوَالِنَا اپنے مالوں میں
مَا جو نَشٰٓؤُا ہم چاہیں اِنَّكَ بیشک تم لَاَنۡتَ تم ہی الۡحَلِيۡمُ عقل مند الرَّشِيۡدُ
نیک چلن

وہ کہنے لگے: اے شعیب! کیا تمہاری نماز تمہیں یہ تعلیم دیتی ہے کہ ہم ان چیزوں کو چھوڑ دیں جن کی پوجا ہمارے باپ دادا کرتے آئے ہیں؟ یا یہ کہ ہم اپنے مالوں میں اپنی مرضی کرنا چھوڑ دیں؟ بس ایک تم ہی عقل مند اور نیک چلن رہ گئے ہو!

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ (۸۸)

قَالَ فرمایا يٰقَوْمِ اے میری قوم اَرَءَيْتُمْ ذرا یہ تو بتاؤ اِنْ اگر كُنْتُ میں ہوں عَلٰى پر بَيِّنَةٍ واضح دلیل مِّنْ سے رَّبِّيْ میرا رب وَ اور رَزَقَنِيْ اس نے مجھے رزق دیا ہو مِنْهُ اپنی طرف سے رِزْقًا رزق حَسَنًا اچھا وَمَآ اُرِيْدُ اور میں نہیں چاہتا اَنْ کہ اُخَالِفَكُمْ میں تمہارے برخلاف جاؤں اِلٰى طرف مَآ جو اَنْهٰىكُمْ میں تمہیں روکتا ہوں عَنْهُ اس سے اِنْ نہیں اُرِيْدُ میں چاہتا اِلَّا مگر الْاِصْلَاحَ اصلاح مَا جو اسْتَطَعْتُ میری استطاعت میں ہو وَمَا اور نہیں تَوْفِيْقِيْٓ میری توفیق اِلَّا مگر بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عَلَيْهِ اس پر تَوَكَّلْتُ میں نے بھروسہ کیا وَاِلَيْهِ اور اسی کی طرف اُنِيْبُ میں رجوع کرتا ہوں

شعیب نے کہا: کہ اے میری قوم! ذرا یہ تو بتاؤ کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے بہترین رزق عطا فرمایا ہو [کیا تب بھی حق کی دعوت نہ دوں؟] اور میں نہیں چاہتا کہ میں تمہارے برخلاف وہی کام کرنے لگوں جن سے تمہیں روکتا ہوں۔ میرا مقصد اپنی استطاعت کی حد تک اصلاح کے سوا کچھ بھی نہیں۔ اور مجھے جو توفیق ملی ہے وہ اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ

قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ (۸۹)

وَيٰقَوْمِ اور اے میری قوم لَا يَجْرِمَنَّكُمْ تمہیں اس حد تک نہ پہنچادے / آمادہ نہ کردے شِقَاقِيْٓ میری مخالفت اَنْ کہ يُّصِيْبَكُمْ تم پر آپڑے مِّثْلُ جیسی کہ مَآ جو اَصَابَ آپڑی تھی قَوْمَ نُوْحٍ قوم نوح پر اَوْ یا قَوْمَ هُوْدٍ قوم ہود اَوْ یا قَوْمَ صٰلِحٍ قوم صالح وَمَا اور نہیں قَوْمُ لُوْطٍ قوم لوط مِّنْكُمْ تم سے بِبَعِيْدٍ کچھ دور

اور اے میری قوم! میری مخالفت تمہیں کہیں اس حد تک نہ پہنچادے کہ تم پر ویسی ہی مصیبت آپڑے جیسی قومِ نوح یا قومِ ہود یا قومِ صالح پر آپڑی تھی۔ اور قومِ لوط تو تم سے زیادہ دور بھی نہیں ہوئی۔

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ (۹۰)

وَ اور اسْتَغْفِرُوْا معافی مانگو رَبَّكُمْ اپنے رب سے ثُمَّ پھر تُوْبُوْٓا متوجہ رہو اِلَيْهِ اس کی طرف اِنَّ بیشک رَبِّيْ میرا رب رَحِيْمٌ بہت مہربان وَّدُوْدٌ بڑی محبت فرمانے والا

اب تم اپنے رب سے معافی مانگو اور پھر اس کی طرف متوجہ رہو، یقیناً میرا رب بہت مہربان، بڑی محبت فرمانے والا ہے۔

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْ لَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ (۹۱)

قَالُوْا وہ کہنے لگے يٰشُعَيْبُ اے شعیب مَا نَفْقَهُ ہمیں سمجھ نہیں آتیں كَثِيْرًا بہت سی مِّمَّا وہ جو تَقُوْلُ تم کہتے ہو وَاِنَّا اور بیشک ہم لَنَرٰىكَ البتہ تمہیں دیکھ رہے ہیں فِيْنَا اپنے درمیان ضَعِيْفًا کمزور وَ اور لَوْ لَا اگر نہ ہوتا رَهْطُكَ تمہارا خاندان لَرَجَمْنٰكَ ہم تمہیں لازماً سنگسار کر دیتے وَمَآ اور نہیں اَنْتَ تم عَلَيْنَا

ہم پر بِعَزِيۡزٍ کوئی زور آور

وہ کہنے لگے: اے شعیب! تمہاری بہت سی باتیں تو ہمیں سمجھ ہی نہیں آتیں۔ اور بلاشبہ ہم تمہیں اپنے درمیان ایک کمزور آدمی دیکھ رہے ہیں۔ اور اگر تمہارا خاندان نہ ہوتا تو ہم تمہیں سنگسار کر چکے ہوتے اور تم ہم پر کوئی زور آور تو ہو نہیں۔

قَالَ يٰقَوۡمِ اَرَهۡطِىۡۤ اَعَزُّ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذۡتُمُوۡهُ وَرَآءَكُمۡ ظِهۡرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّىۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ (۹۲)

قَالَ فرمایا يٰقَوۡمِ اے میری قوم اَرَهۡطِىۡۤ کیا میرا خاندان اَعَزُّ زیادہ زور آور عَلَيۡكُمۡ تم پر مِّنَ سے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَاتَّخَذۡتُمُوۡهُ اور تم نے اسے ڈال رکھا ہے وَرَآءَكُمۡ اپنے سے پرے ظِهۡرِيًّا پس پشت اِنَّ بیشک رَبِّىۡ میرا رب بِمَا وہ جو تَعۡمَلُوۡنَ تم کرتے ہو مُحِيۡطٌ احاطہ کیے ہوئے

شعیب نے کہا: اے میری قوم! کیا میرا خاندان تمہارے نزدیک اللہ تعالیٰ سے زیادہ زور آور ہے کہ تم نے اسے بالکل ہی پس پشت ڈال رکھا ہے!؟ بلاشبہ میرا رب تمہارے سب اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

وَ يٰقَوۡمِ اعۡمَلُوۡا عَلٰى مَكَانَتِكُمۡ اِنِّىۡ عَامِلٌ ؕ سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ مَنۡ يَّاۡتِيۡهِ عَذَابٌ يُّخۡزِيۡهِ وَمَنۡ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارۡتَقِبُوۡۤا اِنِّىۡ مَعَكُمۡ رَقِيۡبٌ (۹۳)

وَيٰقَوۡمِ اے میری قوم اعۡمَلُوۡا تم کام کرتے رہو عَلٰى پر مَكَانَتِكُمۡ تمہارا طریقہ اِنِّىۡ بیشک میں عَامِلٌ کام کر رہا ہوں سَوۡفَ جلد تَعۡلَمُوۡنَ تمہیں لگ پتہ جائے گا مَنۡ کون ہے يَّاۡتِيۡهِ جس پر آتا ہے عَذَابٌ عذاب يُّخۡزِيۡهِ اس کو ذلیل کر دے گا وَمَنۡ اور کون هُوَ وہ كَاذِبٌ جھوٹا وَارۡتَقِبُوۡۤا اور تم انتظار کرو اِنِّىۡ میں بیشک مَعَكُمۡ تمہارے ساتھ رَقِيۡبٌ انتظار کرنے والا

اے میری قوم! اب تم اپنے طریقے کے مطابق عمل کرتے رہو میں اپنا کام کر رہا

ہوں۔ عنقریب تمہیں لگ پتہ جائے گا کہ کس کے پاس ایسا عذاب آتا ہے جو اسے ذلیل کر دے گا اور یہ بھی پتہ چل جائے گا کہ جھوٹا کون ہے۔ اب کرو انتظار! بیشک میں تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں۔

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ (٩٤)

وَلَمَّا اور جب جَآءَ آپہنچا اَمْرُنَا ہمارا حکم نَجَّيْنَا ہم نے بچالیا شُعَيْبًا شعیب کو وَّالَّذِيْنَ اور ان لوگوں کو جو اٰمَنُوْا ایمان لائے مَعَهٗ اس کے ہمراہ بِرَحْمَةٍ رحمت کے سبب مِّنَّا اپنی طرف سے وَاَخَذَتِ اور آپکڑا الَّذِيْنَ ان کو جنہوں نے ظَلَمُوا ظلم کیا تھا الصَّيْحَةُ چنگھاڑ فَاَصْبَحُوْا چنانچہ وہ پڑے رہ گئے فِيْ میں دِيَارِهِمْ ان کے گھر جٰثِمِيْنَ اوندھے منہ

پھر جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے اپنی رحمت کے سبب شعیب کو اور ان لوگوں کو بچالیا جو ان کے ہمراہ ایمان لائے تھے اور ان ظالموں کو سخت چنگھاڑ نے آپکڑا، چنانچہ وہ اپنے گھروں میں یوں اوندھے منہ پڑے رہ گئے...

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ (٩٥)

كَاَنْ گویا کہ لَّمْ يَغْنَوْا وہ بسے ہی نہ تھے فِيْهَا ان میں اَلَا سنو سنو بُعْدًا بربادی لِّمَدْيَنَ مدین کے لیے كَمَا جیسے بَعِدَتْ برباد ہوئے ثَمُوْدُ ثمود

گویا کہ وہ کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سنو سنو! مدین کی بھی ویسی ہی بربادی ہوئی جیسی ثمود کی ہوئی تھی۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ (٩٦)

وَ اور لَقَدْ بلاشبہ اَرْسَلْنَا ہم نے بھیجا مُوْسٰى موسیٰ بِاٰيٰتِنَا اپنی نشانیوں کے ساتھ وَ اور سُلْطٰنٍ دلیل مُّبِيْنٍ واضح

اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو اپنی آیات اور واضح دلیل کے ساتھ بھیجا۔

اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ مَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِیْدٍ (۹۷)

اِلٰی فِرْعَوْنَ فرعون کی طرف مَلَا۟ئِهٖ اور اس کے سردار فَاتَّبَعُوْٓا تو انہوں نے مانا اَمْرَ حکم فِرْعَوْنَ فرعون کا وَمَآ اور نہیں تھا اَمْرُ فِرْعَوْنَ فرعون کا حکم بِرَشِیْدٍ کوئی درست

فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف؛ مگر انہوں نے فرعون کا حکم مانا، حالانکہ فرعون کا حکم بالکل بھی درست نہ تھا۔

یَقْدُمُ قَوْمَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَ بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ (۹۸)

یَقْدُمُ آگے آگے ہو گا قَوْمَهٗ اپنی قوم کے یَوْمَ الْقِیٰمَةِ روزِ قیامت فَاَوْرَدَهُمُ تو وہ انہیں گھاٹ پر جا اتارے گا النَّارَ دوزخ کے وَبِئْسَ اور بہت برا ہے الْوِرْدُ گھاٹ الْمَوْرُوْدُ اترنے والے کا

وہ روزِ قیامت اپنی قوم کے آگے آگے ہو گا، پھر وہ انہیں دوزخ کے گھاٹ پر جا اتارے گا۔ اور وہ بدترین گھاٹ ہے جس پر کوئی جا اترے۔

وَ اُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ (۹۹)

وَاُتْبِعُوْا اور ان پر چپکا دی گئی / ان کے پیچھے لگا دی گئی فِیْ هٰذِهٖ اس میں لَعْنَةً لعنت وَّ اور یَوْمَ الْقِیٰمَةِ قیامت کے دن بِئْسَ بہت برا ہے الرِّفْدُ انعام الْمَرْفُوْدُ جسے انعام دیا جائے

اور اس دنیا میں بھی لعنت ان پر چپکا دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ یہ بدترین انعام ہے جو کسی کو ملے۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰی نَقُصُّهٗ عَلَیْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّ حَصِیْدٌ (۱۰۰)

ذٰلِكَ یہ مِنْ سے اَنْۢبَآءِ واقعات الْقُرٰی بستیوں کے نَقُصُّهٗ ہم وہ سنا رہے ہیں عَلَیْكَ آپ کو مِنْهَا ان میں سے قَآئِمٌ کھڑی وَّ اور حَصِیْدٌ کٹ چکیں

یہ ان بستیوں کے کچھ واقعات ہیں جو ہم آپ کو سنا رہے ہیں۔ ان میں سے کچھ بستیاں اب بھی کھڑی ہیں اور کچھ کی فصل کٹ چکی ہے۔

وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِیْ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَ مَا زَادُوْهُمْ غَیْرَ تَتْبِیْبٍ (۱۰۱)

وَ اور مَا ظَلَمْنٰهُمْ ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا وَلٰكِنْ بلکہ ظَلَمُوْٓا انہوں نے ظلم کیا اَنْفُسَهُمْ اپنے آپ پر فَمَآ اَغْنَتْ تو کام نہ آئے عَنْهُمْ ان کے اٰلِهَتُهُمُ ان کے معبود الَّتِیْ وہ جنہیں یَدْعُوْنَ وہ پکارا کرتے تھے مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر مِنْ شَیْءٍ کچھ بھی لَّمَّا جب جَآءَ آ گیا اَمْرُ حکم رَبِّكَ تیرے رب کا وَ اور مَا زَادُوْهُمْ ان کو نہیں بڑھایا غَیْرَ سوائے تَتْبِیْبٍ ہلاکت

اور ہم نے تو ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ ان لوگوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا۔ پھر جب اللہ تعالیٰ کا حکم آ گیا تو ان کے وہ معبود جنہیں وہ اللہ تعالیٰ کے سوا پکارا کرتے تھے، ان کے کسی کام نہ آئے۔ اور انہوں نے سوائے ہلاکت کے انہیں اور کچھ نہ دیا۔

وَ كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰی وَ هِیَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ (۱۰۲)

وَ اور كَذٰلِكَ ایسی ہی اَخْذُ پکڑ رَبِّكَ تیرے رب کی اِذَآ جب اَخَذَ اس نے پکڑا الْقُرٰی بستیوں کو وَهِیَ اور وہ ظَالِمَةٌ ظالم ہو اِنَّ بیشک اَخْذَهٗٓ اس کی پکڑ اَلِیْمٌ بڑی دردناک شَدِیْدٌ بہت سخت

اور آپ کا رب جب کسی ظالم بستی کو پکڑتا ہے تو پھر اس کی پکڑ ایسی ہی ہوتی ہے۔ واقعی

اس کی پکڑ بڑی دردناک، بہت سخت ہوتی ہے۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ یَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ
وَ ذٰلِكَ یَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ (۱۰۳)

اِنَّ بیشک فِیْ ذٰلِكَ اس میں لَاٰیَةً البتہ عبرت لِّمَنْ اس کے لیے جو خَافَ ڈرتا ہو
عَذَابَ عذاب الْاٰخِرَةِ آخرت ذٰلِكَ یہ یَوْمٌ ایسا دن مَّجْمُوْعٌ جمع کیے جائیں
گے لَّهُ اس میں النَّاسُ سب لوگ وَذٰلِكَ اور یہ یَوْمٌ ایک دن مَّشْهُوْدٌ
حاضری کا

یقیناً اس میں ہر اس شخص کے لیے عبرت ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہو۔ وہ ایسا
دن ہو گا جس میں سب لوگوں کو جمع کیا جائے گا اور وہی سب کی حاضری کا دن ہو گا۔

وَ مَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ؕ (۱۰۴)

وَ اور مَا نُؤَخِّرُهٗۤ ہم نے اسے مؤخر نہیں کیا ہے اِلَّا مگر لِاَجَلٍ ایک مدت کے
لیے مَّعْدُوْدٍ گنی چنی

اور ہم نے بس ایک گنی چنی مدت کے لیے ہی مؤخر کیا ہے۔

یَوْمَ یَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِیٌّ وَّ سَعِیْدٌ (۱۰۵)

یَوْمَ جس دن یَاْتِ وہ آئے گا لَا تَكَلَّمُ بات نہ کر سکے گا نَفْسٌ کوئی بھی اِلَّا
مگر بِاِذْنِهٖ اس کی اجازت سے فَمِنْهُمْ پھر ان میں سے شَقِیٌّ کوئی بدبخت
وَّسَعِیْدٌ اور کوئی خوش نصیب

جب وہ دن آئے گا تو کوئی بھی اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر بات نہ کر سکے گا۔ پھر ان
میں کوئی بدبخت ہو گا اور کوئی خوش نصیب۔

فَاَمَّا الَّذِیْنَ شَقُوْا فَفِی النَّارِ لَهُمْ فِیْهَا زَفِیْرٌ وَّ شَهِیْقٌ ۙ (۱۰۶)

فَاَمَّا چنانچہ الَّذِیْنَ جو لوگ شَقُوْا بدبخت ہوئے فَفِی النَّارِ تو دوزخ میں لَهُمْ

ان کے لیے فِیْهَا اس میں زَفِیْرٌ چیخنا وَّشَهِیْقٌ اور چلّانا

چنانچہ جو بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں جائیں گے جہاں وہ چیخیں گے اور چلائیں گے۔

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ (۱۰۷)

خٰلِدِیْنَ ہمیشہ رہیں گے فِیْهَا اس میں مَا جب تک دَامَتِ قائم ہیں السَّمٰوٰتُ آسمان [جمع] وَالْاَرْضُ اور زمین اِلَّا مگر مَا جو / جتنا شَآءَ چاہے رَبُّكَ آپ کا رب اِنَّ بیشک رَبَّكَ آپ کا رب فَعَّالٌ کر گزرنے والا لِّمَا جو یُرِیْدُ وہ چاہے

وہ ہمیشہ وہیں رہیں گے جب تک کہ آسمان اور زمین قائم ہیں الا یہ کہ آپ کا رب کچھ اور چاہے۔ بیشک آپ کا رب جو چاہے پورے طور پر کر سکتا ہے۔

وَ اَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا فَفِی الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ (۱۰۸)

وَاَمَّا اور لیکن الَّذِیْنَ وہ لوگ جو سُعِدُوْا خوش بخت ہوئے فَفِی الْجَنَّةِ تو جنت میں خٰلِدِیْنَ ہمیشہ رہیں گے فِیْهَا اس میں مَا جب تک دَامَتِ قائم رہیں السَّمٰوٰتُ آسمان [جمع] وَالْاَرْضُ اور زمین اِلَّا مگر مَا جو / جتنا شَآءَ چاہے رَبُّكَ آپ کا رب عَطَآءً عطا غَیْرَ نہیں ہے مَجْذُوْذٍ ختم ہونے والی

لیکن جو لوگ خوش نصیب ہیں وہ جنت میں ہوں گے، وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے جب تک آسمان وزمین قائم ہیں الا یہ کہ آپ کا رب کچھ اور چاہے۔ یہ وہ عطا ہے جو کبھی ختم ہونے میں نہ آئے گی۔

فَلَا تَكُ فِیْ مِرْیَةٍ مِّمَّا یَعْبُدُ هٰۤؤُلَآءِ ؕ مَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَ اِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِیْبَهُمْ غَیْرَ مَنْقُوْصٍ (۱۰۹)

فَلَا تَكُ لہٰذا تم نہ رہنا فِیْ مِرْیَةٍ کسی شک میں مِّمَّا اس کے بارے میں جو یَعْبُدُ

پوجتے ہیں هٰٓؤُلَآءِ یہ لوگ مَا يَعْبُدُوْنَ وہ نہیں پوج رہے اِلَّا مگر كَمَا جیسے
يَعْبُدُ پوجا کیا کرتے تھے اٰبَآؤُهُمْ ان کے باپ دادا مِّنْ قَبْلُ اس سے پہلے وَاِنَّا
اور یقیناً ہم لَمُوَفُّوْهُمْ البتہ انہیں پورا پورا چکائیں گے نَصِيْبَهُمْ ان کا حصہ غَيْرَ
مَنْقُوْصٍ کسی کٹوتی کے بغیر

لہٰذا جن چیزوں کو یہ لوگ پوجتے ہیں، تم ان کے بارے میں کسی شک میں رہنا۔ یہ لوگ اسی طرح پوج رہے ہیں جیسا کہ پہلے ان کے باپ دادا پوجا کیا کرتے تھے۔ اور ہم یقیناً انہیں بغیر کسی کٹوتی کے ان کا حصہ پورا پورا چکانے والے ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ (۱۱۰)

وَ اور لَقَدْ بلاشبہ اٰتَيْنَا ہم دے چکے ہیں مُوْسَى موسیٰ کو الْكِتٰبَ کتاب
فَاخْتُلِفَ چنانچہ اختلاف کیا گیا فِيْهِ اس کے بارے میں وَلَوْلَا اور اگر نہ ہوتی
كَلِمَةٌ ایک بات سَبَقَتْ پہلے سے طے ہو چکی مِنْ سے رَّبِّكَ آپ کا رب لَقُضِيَ
تو فیصلہ چکا دیا گیا ہوتا بَيْنَهُمْ ان کے درمیان وَاِنَّهُمْ اور بیشک وہ لَفِيْ شَكٍّ البتہ
شک میں مِّنْهُ اس سے مُرِيْبٍ تردد

اور بلاشبہ ہم موسیٰ کو بھی کتاب دے چکے ہیں چنانچہ اس کے بارے میں بھی اختلاف کیا گیا تھا۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے سے ایک بات طے نہ ہوتی تو ان کا فیصلہ چکا دیا گیا ہوتا۔ اور بیشک وہ لوگ شک اور تردد میں مبتلا ہیں۔

وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (۱۱۱)

وَاِنَّ اور بیشک كُلًّا سب لَّمَّا جبکہ لَيُوَفِّيَنَّهُمْ انہیں پورا بدلہ دے گا رَبُّكَ آپ
کا رب اَعْمَالَهُمْ ان کے اعمال اِنَّهٗ بیشک وہ بِمَا اس سے جو يَعْمَلُوْنَ وہ کرتے
ہیں خَبِيْرٌ خوب آگاہ

اور بیشک سب کا یہی معاملہ ہے کہ آپ کا رب انہیں ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ بیشک وہ ان کے اعمال سے خوب آگاہ ہے۔

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (۱۱۲)

فَاسْتَقِمْ لہٰذا آپ ثابت قدم رہیں كَمَآ جیسا کہ اُمِرْتَ آپ کو حکم دیا گیا وَمَنْ اور جس نے تَابَ توبہ کی مَعَكَ آپ کے ساتھ وَلَا تَطْغَوْا اور تم لوگ سرکشی نہ کرنا اِنَّهٗ بیشک وہ بِمَا اس سے جو تَعْمَلُوْنَ تم کرتے ہو بَصِيْرٌ خوب آگاہ

لہٰذا جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے؛ آپ ثابت قدم رہیں اور وہ لوگ بھی جو توبہ کر کے آپ کے ساتھ ہیں۔ اور اے لوگو! سرکشی نہ کرنا، بیشک وہ تمہارے اعمال سے خوب آگاہ ہے۔

وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ (۱۱۳)

وَ اور لَا تَرْكَنُوْٓا تم مت جھکنا اِلَى طرف الَّذِيْنَ وہ جنہوں نے ظَلَمُوْا ظلم کیا فَتَمَسَّكُمُ ورنہ تمہیں آ پکڑے گی النَّارُ آگ وَمَا اور نہیں لَكُمْ تمہارا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سوا مِنْ کوئی اَوْلِيَآءَ مددگار ثُمَّ پھر لَا تُنْصَرُوْنَ تمہاری مدد نہ کی جائے گی

اور ظالموں کی طرف مت جھکنا ورنہ تمہیں آگ آ پکڑے گی اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا، پھر تمہاری مدد بھی نہیں کی جائے گی۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ (۱۱۴)

وَاَقِمِ اور پابندی کریں الصَّلٰوةَ نماز طَرَفَيِ دونوں کنارے النَّهَارِ دن وَزُلَفًا

اور کچھ حصہ مِّنَ سے الَّيْلِ رات اِنَّ بیشک الْحَسَنٰتِ نیکیاں يُذْهِبْنَ مٹا دیتی ہیں السَّيِّاٰتِ برائیوں کو ذٰلِكَ یہ ذِكْرٰى ایک نصیحت لِلذّٰكِرِيْنَ نصیحت ماننے والوں کے لیے

اور آپ دن کے دونوں کناروں پر اور رات کے کچھ حصوں میں نماز کی پابندی کرتے رہیں، یقیناً نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔ یہ نصیحت ماننے والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (۱۱۵)

وَاصْبِرْ اور صبر کیجئے فَاِنَّ کیونکہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ لَا يُضِيْعُ ضائع نہیں فرماتا اَجْرَ اجر الْمُحْسِنِيْنَ اچھے کام کرنے والے

اور آپ صبر کیجئے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کبھی بھی اچھے کام والوں کا اجر ضائع نہیں فرماتا۔

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ (۱۱٦)

فَلَوْلَا پس کیوں نہیں كَانَ ہوئے مِنَ سے الْقُرُوْنِ امتیں مِنْ قَبْلِكُمْ تم سے پہلے اُولُوْا بَقِيَّةٍ عقل والے يَّنْهَوْنَ روکتے عَنِ سے الْفَسَادِ فساد فِي الْاَرْضِ زمین میں اِلَّا مگر قَلِيْلًا تھوڑے مِّمَّنْ ان میں سے جنہیں اَنْجَيْنَا ہم نے بچالیا مِنْهُمْ ان سے وَاتَّبَعَ اور پیچھے پڑے رہے الَّذِيْنَ وہ لوگ جنہوں نے ظَلَمُوْا ظلم کیا مَآ جو اُتْرِفُوْا وہ مبتلا کیے گئے تھے فِيْهِ اس میں وَكَانُوْا اور وہ تھے مُجْرِمِيْنَ جرائم پیشہ [جمع]

پھر اے کاش! تم سے پہلی امتوں میں ایسے سمجھدار لوگ ہوتے جو زمین میں فساد کرنے سے روکتے، ماسوائے ان چند لوگوں کے جنہیں ہم نے عذاب سے بچالیا۔ اور ظالم لوگ

اسی عیش و عشرت کے پیچھے پڑے رہے جس میں وہ لگے ہوئے تھے اور جرائم کا ارتکاب کرتے رہے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ (۱۱۷)

وَمَا كَانَ اور ایسا نہیں ہے رَبُّكَ آپ کا رب لِيُهْلِكَ کہ ہلاک کردے الْقُرٰى بستیاں بِظُلْمٍ ناحق وَّاَهْلُهَا جب کہ ان کے رہنے والے مُصْلِحُوْنَ اصلاح میں لگے ہوئے

اور آپ کا رب ایسا نہیں ہے کہ وہ بستیوں کو ناحق ہلاک کردے جب کہ ان کے رہنے والے اصلاح میں لگے ہوئے ہوں۔

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ (۱۱۸)

وَلَوْ اور اگر شَآءَ چاہتا رَبُّكَ آپ کا رب لَجَعَلَ تو بنادیتا النَّاسَ لوگوں کو اُمَّةً امت وَّاحِدَةً ایک ہی وَّ اور لَا يَزَالُوْنَ وہ ہمیشہ رہیں گے مُخْتَلِفِيْنَ اختلاف کرنے والے

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا، مگر وہ تو اب ہمیشہ اختلاف ہی کرتے رہیں گے...

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ (۱۱۹)

اِلَّا مگر مَنْ جس پر رَّحِمَ رحم کرے رَبُّكَ آپ کا رب وَلِذٰلِكَ اور اسی لیے خَلَقَهُمْ اس نے انہیں پیدا کیا ہے وَتَمَّتْ اور پوری ہوگئی كَلِمَةُ بات رَبِّكَ آپ کے رب کی لَاَمْلَئَنَّ میں لازماً بھر دوں گا جَهَنَّمَ جہنم مِنَ سے الْجِنَّةِ جنات وَالنَّاسِ اور انسان اَجْمَعِيْنَ سب

سوائے ان کے جن پر آپ کا رب رحم فرمائے۔ اور اللہ تعالیٰ نے انہیں پیدا ہی اس

[امتحان] کے لیے کیا ہے۔ اور آپ کے رب کی یہ بات پوری ہو گئی کہ میں جہنم کو جنوں
اور انسانوں، سب سے بھر دوں گا۔

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ‌ ۚ وَجَآءَكَ فِىۡ هٰذِهِ
الۡحَـقُّ وَمَوۡعِظَةٌ وَّذِكۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۲۰﴾

وَكُلًّا اور سب نَّقُصُّ ہم سناتے ہیں عَلَيۡكَ آپ کو مِنۡ سے اَنۡۢبَآءِ قصے
الرُّسُلِ رسول [جمع] مَا جو کہ نُثَبِّتُ ہم تقویت دیتے ہیں بِهٖ اس سے فُؤَادَكَ
آپ کا دل وَجَآءَكَ اور آپ کے پاس آیا ہے فِىۡ میں هٰذِهِ اس الۡحَـقُّ حق
وَمَوۡعِظَةٌ اور نصیحت وَّذِكۡرٰى اور یاد دہانی لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ اہلِ ایمان کے لیے

اور رسولوں کے قصوں میں سے یہ سب ہم آپ کو سناتے ہیں جس کے ذریعے ہم آپ
کے قلب کو تقویت بخشتے ہیں۔ اور ان میں آپ کے پاس حق آیا ہے اور اہل ایمان کے
لیے نصیحت اور یاد دہانی بھی۔

وَقُلْ لِّلَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ اعۡمَلُوۡا عَلٰى مَكَانَتِكُمۡ‌ ؕ اِنَّا عٰمِلُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾

وَقُلْ اور آپ کہہ دیں لِّلَّذِيۡنَ ان لوگوں سے جو لَا يُؤۡمِنُوۡنَ مانتے نہیں اعۡمَلُوۡا
تم کام کیے جاؤ عَلٰى پر مَكَانَتِكُمۡ اپنے طریقے پر اِنَّا بیشک ہم عٰمِلُوۡنَ کام کرنے
والے

اور آپ نہ ماننے والوں سے کہہ دیجئے: تم اپنے طریقے پر کام کرتے رہو ہم اپنا کام کر
رہے ہیں۔

وَانْتَظِرُوۡا‌ ۚ اِنَّا مُنۡتَظِرُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾

وَانْتَظِرُوۡا اور تم انتظار کرو اِنَّا ہم بھی مُنۡتَظِرُوۡنَ انتظار کرنے والے

اور تم بھی انتظار کرو، ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔

وَلِلّٰهِ غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاِلَيۡهِ يُرۡجَعُ الۡاَمۡرُ كُلُّهٗ فَاعۡبُدۡهُ وَتَوَكَّلۡ

عَلَيْهِ ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (١٢٣)

وَلِلّٰهِ اور اللہ تعالیٰ کے پاس غَيْبُ بھید السَّمٰوٰتِ آسمانوں کے وَالْاَرْضِ اور زمین کے وَاِلَيْهِ اور اسی کی طرف يُرْجَعُ لوٹائے جاتے ہیں الْاَمْرُ معاملات كُلُّهٗ سارے کے سارے فَاعْبُدْهُ لٰہذا آپ اس کی عبادت کرتے رہیں وَتَوَكَّلْ اور بھروسہ رکھیں عَلَيْهِ اس پر وَمَا اور نہیں رَبُّكَ آپ کا رب بِغَافِلٍ غافل عَمَّا اس سے جو تَعْمَلُوْنَ تم لوگ کر رہے ہو

زمین و آسمان کے سب بھید اللہ ہی کے پاس ہیں اور سارے معاملات اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ لٰہذا آپ اس کی عبادت میں لگے رہیں اور اس پر بھروسہ رکھیں۔ اور آپ کا رب ان کاموں سے غافل نہیں جو تم لوگ کر رہے ہو۔

سورۃ یوسف

آیات:111 رکوع:12

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓرٰ قف تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ (۱)

الٓرٰ الف لام را تِلۡكَ یہ اٰيٰتُ آیات الۡكِتٰبِ کتاب الۡمُبِيۡنِ واضح

الف لام را۔ یہ واضح کتاب کی آیات ہیں۔

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ (۲)

اِنَّاۤ بیشک ہم نے اَنۡزَلۡنٰهُ اسے نازل کیا قُرۡءٰنًا قرآن عَرَبِيًّا عربی لَّعَلَّكُمۡ تاکہ تم تَعۡقِلُوۡنَ سمجھ سکو

بیشک ہم نے اس کتاب کو قرآن بنا کر عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔

نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ اَحۡسَنَ الۡقَصَصِ بِمَاۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ ‌ۖ وَاِنۡ كُنۡتَ مِنۡ قَبۡلِهٖ لَمِنَ الۡغٰفِلِيۡنَ (۳)

نَحۡنُ ہم نَقُصُّ بیان کرتے ہیں عَلَيۡكَ آپ سے اَحۡسَنَ بہت اچھا الۡقَصَصِ قصہ بِمَاۤ اس کے ذریعے جو کہ اَوۡحَيۡنَاۤ ہم نے وحی کیا ہے اِلَيۡكَ آپ کی طرف هٰذَا یہ الۡقُرۡاٰنَ قرآن وَاِنۡ اور یقیناً كُنۡتَ آپ تھے مِنۡ قَبۡلِهٖ اس سے پہلے لَمِنَ الۡغٰفِلِيۡنَ البتہ ناواقفوں میں سے

ہم نے جو یہ قرآن آپ پر وحی کیا ہے اس کے ذریعے سے ہم آپ سے ایک بہترین قصہ بیان کرتے ہیں اور اس سے پہلے آپ بالکل ناواقف تھے۔

اِذۡ قَالَ يُوۡسُفُ لِاَبِيۡهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ رَاَيۡتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوۡكَبًا وَّالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ

رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ (٤)

اِذْ جب قَالَ کہا یُوْسُفُ یوسف لِاَبِیْهِ اپنے والد سے یٰٓاَبَتِ اے میرے والد اِنِّیْ بیشک میں نے رَاَیْتُ دیکھا اَحَدَ عَشَرَ گیارہ کَوْکَبًا ستارے وَّالشَّمْسَ اور سورج وَالْقَمَرَ اورچاند رَاَیْتُهُمْ میں نے انہیں دیکھا لِیْ مجھے سٰجِدِیْنَ سجدہ کرنے والے

جب یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ اے میرے والد! میں نے گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ وہ سب مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ رُءْیَاكَ عَلٰٓی اِخْوَتِكَ فَیَكِیْدُوْا لَكَ كَیْدًا ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ (٥)

قَالَ اس نے کہا یٰبُنَیَّ پیارے بیٹے لَا تَقْصُصْ مت بتانا رُءْیَاكَ اپناخواب عَلٰٓی اِخْوَتِكَ اپنے بھائیوں کو فَیَكِیْدُوْا ورنہ وہ چال چلیں گے لَكَ تیرے خلاف كَیْدًا کوئی چال اِنَّ بیشک الشَّیْطٰنَ شیطان لِلْاِنْسَانِ انسان کا عَدُوٌّ دشمن مُّبِیْنٌ کھلا

والد نے کہا: پیارے بیٹے! اپنا خواب اپنے بھائیوں کو مت بتانا، ورنہ وہ تمہارے خلاف کوئی چال چل کر رہیں گے۔ بیشک شیطان تو انسان کا کھلا دشمن ہے۔

وَ كَذٰلِكَ یَجْتَبِیْكَ رَبُّكَ وَ یُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ وَ یُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَ عَلٰٓی اٰلِ یَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓی اَبَوَیْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ (٦)

وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح یَجْتَبِیْكَ تمہیں منتخب کرلے گا رَبُّكَ تمہارا رب وَیُعَلِّمُكَ اور تمہیں سکھائے گا مِنْ سے تَاْوِیْلِ تہہ تک پہنچنا الْاَحَادِیْثِ باتیں [معاملہ فہمی] وَیُتِمُّ اور مکمل کرے گا نِعْمَتَهٗ اپنی نعمت عَلَیْكَ تم پر وَ اور

عَلٰٓی پر اٰلِ یَعْقُوْبَ یعقوب کی اولاد کَمَآ جیسے اَتَمَّهَا اس نے اسے پورا کیا عَلٰٓی پر
اَبَوَيْكَ تیرے دونوں دادا [دادا، پردادا] مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے اِبْرٰهِيْمَ
ابراہیم وَاِسْحٰقَ اور اسحٰق اِنَّ بیشک رَبَّكَ تیرا رب عَلِيْمٌ سب جاننے والا
حَكِيْمٌ بڑی حکمت والا

اور اسی طرح تمہارا رب تمہیں منتخب فرمائے گا، تمہیں معاملہ فہمی کی تعلیم دے گا اور وہ تم پر اور آلِ یعقوب پر اسی طرح اپنی نعمت پوری فرمائے گا جیسے اس نے اپنی نعمت اس سے پہلے تمہارے دادا پر داد ابراہیم اور اسحاق پر پوری فرمائی تھی۔ بیشک تمہارا رب سب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ (٧)

لَقَدْ بیشک كَانَ ہیں فِيْ میں يُوْسُفَ یوسف وَاِخْوَتِهٖٓ اور اس کے بھائی اٰيٰتٌ
نشانیاں لِّلسَّآئِلِيْنَ پوچھنے والوں کے لیے

بیشک یوسف اور اس کے بھائیوں کے واقعے میں پوچھنے والوں کے لیے بہت نشانیاں ہیں۔

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۚ (٨)

اِذْ جب قَالُوْا انہوں نے کہا تھا لَيُوْسُفُ البتہ یوسف وَاَخُوْهُ اور اس کا بھائی
اَحَبُّ زیادہ پیارا اِلٰٓى کو اَبِيْنَا ہمارا باپ مِنَّا ہم سے وَنَحْنُ جبکہ ہم عُصْبَةٌ
ایک جماعت اِنَّ بیشک اَبَانَا ہمارا باپ لَفِيْ ضَلٰلٍ البتہ غلطی میں مُّبِيْنِ کھلی

جب کہ ان کے بھائیوں نے کہا تھا: یوسف اور اس کا بھائی ہمارے والد کو زیادہ محبوب ہیں حالانکہ ہم پوری ایک جماعت ہیں۔ بلاشبہ ہمارے والد کھلی غلطی میں مبتلا ہیں۔

اِقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْ

بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ (۹)

اِقْتُلُوْا مار ڈالو يُوْسُفَ يوسف اَوِ يا اطْرَحُوْهُ اسے پھینک آؤ اَرْضًا کسی جگہ
يَّخْلُ خالی ہو جائے لَكُمْ تمہارے لیے وَجْهُ توجہ اَبِيْكُمْ تمہارا باپ وَتَكُوْنُوْا
اور تم ہو جانا مِنْۢ سے بَعْدِهٖ اس کے بعد قَوْمًا لوگ صٰلِحِيْنَ نیک [جمع]

یوسف کو قتل کر ڈالو یا اسے کسی جگہ پھینک آؤ تا کہ تمہارے والد کی توجہ صرف تمہاری طرف ہی ہو جائے اور یہ کام کرنے کے بعد پھر نیک بن جانا۔

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ (۱۰)

قَالَ کہا قَآئِلٌ ایک کہنے والے نے مِّنْهُمْ ان میں سے لَا تَقْتُلُوْا قتل نہ کرو
يُوْسُفَ یوسف وَاَلْقُوْهُ اور اسے ڈال آؤ فِيْ میں غَيٰبَتِ اندھا الْجُبِّ کنواں
يَلْتَقِطْهُ اسے اٹھا لے جائے بَعْضُ کوئی السَّيَّارَةِ راہگیران اگر كُنْتُمْ تم ہو
فٰعِلِيْنَ کرنے والے

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا: یوسف کو قتل تو نہ کرو، اگر کچھ کرنا ہی ہے تو اسے کسی اندھے کنویں میں ڈال آؤ تا کہ کوئی راہگیر اسے اٹھا کر لے جائے۔

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ (۱۱)

قَالُوْا انہوں نے کہا يٰٓاَبَانَا اے ہمارے ابا جان مَا لَكَ آپ کو کیا ہو گیا ہے لَا
تَاْمَنَّا آپ ہم پر اعتماد نہیں کرتے عَلٰى بارے میں يُوْسُفَ یوسف وَاِنَّا اور بیشک
ہم لَهٗ اس کے لَنٰصِحُوْنَ حقیقی خیر خواہ

انہوں نے کہا: ابا جان! آپ کو کیا ہو گیا ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہم پر اعتماد نہیں کرتے، حالانکہ ہم تو اس کے حقیقی خیر خواہ ہیں۔

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (۱۲)

اَرْسِلْهُ اسے بھیج دیں مَعَنَا ہمارے ساتھ غَدًا کل يَّرْتَعْ وہ کھائے پیے
وَيَلْعَبْ اور کھیلے کودے وَاِنَّا اور بیشک ہم لَهٗ اس کے لَحٰفِظُوْنَ البتہ محافظ
کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے، تاکہ کھائے پیے اور کھیلے کودے اور ہم اس کی پوری
حفاظت کریں گے۔

قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَ اَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَ اَنْتُمْ عَنْهُ
غٰفِلُوْنَ (۱۳)
قَالَ فرمایا اِنِّيْ بیشک میں لَيَحْزُنُنِيْٓ مجھے غمگین کرتی ہے اَنْ یہ بات کہ تَذْهَبُوْا
تم لے جاؤ بِهٖ اسے وَاَخَافُ اور مجھے ڈر ہے اَنْ کہ يَّاْكُلَهُ اسے کھا جائے الذِّئْبُ
بھیڑیا وَاَنْتُمْ اور تم عَنْهُ اس سے غٰفِلُوْنَ غافل [جمع]
والد نے فرمایا: تم اسے لے جاؤ گے تو مجھے غم ہو گا، اور مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ کہیں تم اس
سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا کھا جائے۔

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ (۱٤)
قَالُوْا وہ کہنے لگے لَئِنْ اگر اَكَلَهُ اسے کھا جائے الذِّئْبُ بھیڑیا وَنَحْنُ جبکہ ہم
عُصْبَةٌ ایک جماعت اِنَّآ بیشک ہم اِذًا اس صورت میں لَّخٰسِرُوْنَ بالکل ہی
گئے گذرے
وہ کہنے لگے: اگر اس کو بھیڑیا کھا جائے جبکہ ہم ایک مضبوط جماعت ہیں پھر تو ہم بالکل
ہی گئے گذرے ہوئے۔

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَ اَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ
لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (۱۵)
فَلَمَّا پھر جب ذَهَبُوْا وہ لے گئے بِهٖ اس کو وَاَجْمَعُوْٓا اور وہ متفق ہو گئے اَنْ کہ
يَّجْعَلُوْهُ وہ اسے ڈال دیں فِيْ میں غَيٰبَتِ اندھا الْجُبِّ کنواں وَاَوْحَيْنَآ اور

ہم نے وحی بھیج دی اِلَیْهِ اس کی طرف لَتُنَبِّئَنَّهُمْ کہ تم انہیں ضرور جتلاؤ گے

بِاَمْرِهِمْ ان کا کام هٰذَا یہ وَهُمْ اور وہ لَا يَشْعُرُوْنَ انہیں پتہ بھی نہیں ہو گا

پھر جب وہ یوسف کو لے گئے اور اس بات پر متفق ہو گئے کہ اسے اندھے کنویں میں ڈال دیں تو ہم نے اس کے پاس وحی بھیج دی کہ ایک وقت تم ضرور انہیں یہ بات جتلاؤ گے اور انہیں پتہ بھی نہیں ہو گا [کہ تم کون ہو]۔

وَ جَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ (١٦)

وَجَآءُوْٓا اور وہ آئے اَبَاهُمْ اپنے باپ کے پاس عِشَآءً شروع رات میں

يَّبْكُوْنَ روتے ہوئے

پھر وہ سب شروع رات میں روتے ہوئے اپنے باپ کے پاس جا پہنچے۔

قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَ مَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ (١٧)

قَالُوْا کہنے لگے يٰٓاَبَانَآ ابا جان اِنَّا بیشک ہم ذَهَبْنَا ہم گئے نَسْتَبِقُ ہم آگے

نکلنے کا مقابلہ کر رہے تھے وَتَرَكْنَا اور ہم نے چھوڑ دیا يُوْسُفَ یوسف عِنْدَ پاس

مَتَاعِنَا اپنا سامان فَاَكَلَهُ تو اسے کھا گیا الذِّئْبُ بھیڑیا وَمَآ اور نہیں اَنْتَ آپ

بِمُؤْمِنٍ یقین کرنے والے لَّنَا ہمارا وَلَوْ اور خواہ كُنَّا ہم ہوں صٰدِقِيْنَ سچے

کہنے لگے: ابا جان! یقین مانیے کہ ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے کے لیے چلے گئے اور ہم نے یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تھا، تو بھیڑیا اسے کھا گیا۔ اور آپ ہمارا یقین تو کریں گے نہیں خواہ ہم سچے ہی ہوں۔

وَ جَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ (١٨)

وَجَآءُوْ اور وہ لگا لائے عَلٰى پر قَمِيْصِهٖ اس کی قمیض بِدَمٍ خون كَذِبٍ جھوٹا

قَالَ اس نے کہا بَلۡ بلکہ سَوَّلَتۡ غلط کو صحیح بنا کر دکھایا ہے لَكُمۡ تمہیں اَنۡفُسُكُمۡ تمہارے نفسوں نے اَمۡرًا ایک کام فَصَبۡرٌ اب صبر جَمِيۡلٌ اچھا [جس میں شکوے کا نام نہ ہو] وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ الۡمُسۡتَعَانُ مددگار عَلٰى پر مَا جو تَصِفُوۡنَ تم بیان کر رہے ہو

اور وہ اس کی قمیض پر جھوٹا خون بھی لگا لائے۔ یعقوب نے کہا: نہیں؛ دراصل بات یہ ہے کہ تمہارے نفسوں نے تمہیں ایک غلط کام صحیح بنا کر دکھایا ہے۔ اب میں ایسا صبر کروں گا جس میں شکوے کا نام نہ ہو گا۔ اور جو کچھ تم بیان کر رہے ہو اس پر اللہ تعالیٰ ہی مدد کرے۔

وَجَآءَتۡ سَيَّارَةٌ فَاَرۡسَلُوۡا وَارِدَهُمۡ فَاَدۡلٰى دَلۡوَهٗ‌ؕ قَالَ يٰبُشۡرٰى هٰذَا غُلٰمٌ‌ؕ وَاَسَرُّوۡهُ بِضَاعَةً‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ (١٩)

وَجَآءَتۡ اور آنکلا سَيَّارَةٌ ایک قافلہ فَاَرۡسَلُوۡا تو انہوں نے بھیجا وَارِدَهُمۡ اپنا پانی بھرنے والا فَاَدۡلٰى پھر اس نے ڈالا دَلۡوَهٗ اپنا ڈول قَالَ وہ پکار اٹھا يٰبُشۡرٰى آہا! خوشخبری ہو هٰذَا یہ غُلٰمٌ ایک لڑکا وَاَسَرُّوۡهُ اور انہوں نے اسے چھپا لیا بِضَاعَةً سامانِ تجارت بنا کر وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ عَلِيۡمٌ خوب واقف بِمَا اس سے جو يَعۡمَلُوۡنَ وہ کر رہے تھے

ادھر ایک قافلہ آنکلا تو انہوں نے اپنے پانی بھرنے والے کو بھیجا، پھر اس نے اپنا ڈول ڈالا۔ وہ پکار اٹھا: آہا! خوشخبری ہو! یہ تو ایک لڑکا نکل آیا! اور انہوں نے اسے سامانِ تجارت بنا کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کر رہے تھے، اللہ تعالیٰ اس سے خوب واقف تھا۔

وَشَرَوۡهُ بِثَمَنٍۢ بَخۡسٍ دَرَاهِمَ مَعۡدُوۡدَةٍ‌ ۚ وَكَانُوۡا فِيۡهِ مِنَ الزّٰهِدِيۡنَ (٢٠)

وَشَرَوۡهُ اور انہوں نے اسے بیچ دیا بِثَمَنٍ داموں / قیمت پر بَخۡسٍ نہایت کم / کھوٹی دَرَاهِمَ دراہم مَعۡدُوۡدَةٍ گنتی کے وَكَانُوۡا اور وہ تھے فِيۡهِ اس کے بارے

مِنَ سے الزَّاهِدِيْنَ بے رغبت / بے زار

آخر انہوں نے اسے نہایت کھوٹے داموں؛ گنتی کے چند دراہم کے عوض بیچ دیا۔ اور وہ لوگ اس سے بہت بے زار تھے۔

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۭ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۡ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۭ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓي اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (۲۱)

وَقَالَ اور کہا الَّذِي جس نے اشْتَرٰىهُ اسے خریدا تھا مِنْ سے مِّصْرَ مصر لِامْرَاَتِهٖٓ اپنی بیوی کو اَكْرِمِيْ اچھی طرح رکھنا مَثْوٰىهُ اس کا رہنا سہنا [محاورہ ہے، مطلب: عزت و اکرام سے رکھنا] عَسٰٓى ممکن ہے اَنْ کہ يَّنْفَعَنَآ وہ ہمارے کام آئے اَوْ یا نَتَّخِذَهٗ ہم اسے بنالیں وَلَدًا بیٹا وَكَذٰلِكَ اور اس طرح مَكَّنَّا ہم نے قدم جما دیے لِيُوْسُفَ یوسف کے فِي میں الْاَرْضِ سرزمین مصر وَلِنُعَلِّمَهٗ اور تا کہ ہم اسے سکھائیں مِنْ سے تَاْوِيْلِ تہہ تک پہنچنا الْاَحَادِيْثِ باتوں کی [معاملہ فہمی] وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ غَالِبٌ پورا اختیار رکھنے والے عَلٰٓي پر اَمْرِهٖ اس کا کام وَلٰكِنَّ اور لیکن اَكْثَرَ اکثر النَّاسِ لوگ لَا يَعْلَمُوْنَ جانتے نہیں

اور مصر کے جس آدمی نے اسے خریدا تھا، اس نے اپنی بیوی سے کہا: اسے عزت و اکرام کے ساتھ رکھنا، ممکن ہے ہمارے کسی کام آ جائے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔ اور اس طرح ہم نے اس سرزمین میں یوسف کے قدم جما دیے اور اس لیے بھی کہ ہم اسے معاملہ فہمی کی تعلیم دیں اور اللہ تعالیٰ کو اپنے کام پر پورا اختیار ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ (۲۲)

وَلَمَّا اور جب بَلَغَ وہ پہنچا اَشُدَّهٗۤ اپنی بھرپور جوانی کو اٰتَيْنٰهُ ہم نے اسے عطا کیا
حُكْمًا حکمت وَّعِلْمًا اور علم وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح نَجْزِی ہم جزا دیا کرتے ہیں
الْمُحْسِنِيْنَ نیک لوگ

اور جب وہ اپنی بھرپور جوانی کو پہنچا تو ہم نے اسے حکمت اور علم عطا کیا اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح جزا دیا کرتے ہیں۔

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ
قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىْۤ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ (٢٣)

وَرَاوَدَتْهُ اور اسے ورغلایا الَّتِىْ اس عورت نے جو هُوَ وہ فِىْ میں بَيْتِهَا اس کا گھر
عَنْ نَّفْسِهٖ اپنے آپ کو روکنے سے وَغَلَّقَتِ اور بند کر دیے الْاَبْوَابَ دروازے
وَقَالَتْ اور کہنے لگی هَيْتَ لَكَ اب آ بھی جاؤ قَالَ اس نے کہا مَعَاذَ اللّٰهِ اللہ کی
پناہ اِنَّهٗ بیشک وہ رَبِّىْۤ میرا مربی اَحْسَنَ اس نے بہت اچھا رکھا مَثْوَاىَ میرا رہنا
سہنا اِنَّهٗ یقینی بات ہے لَا يُفْلِحُ فلاح نہیں ملتی الظّٰلِمُوْنَ ظالموں کو

اور وہ جس عورت کے گھر میں رہتے تھے، اس نے انہیں ورغلانے کی کوشش کی اور سب دروازے بند کر دیے اور کہنے لگی: اب آ بھی جاؤ۔ انہوں نے کہا: اللہ کی پناہ! بیشک وہ تو میرا مربی ہے، اس نے مجھے کیسی اچھی طرح رکھا ہوا ہے۔ یقینی بات ہے کہ ظالموں کو فلاح نصیب نہیں ہوتی۔

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ
السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ (٢٤)

وَلَقَدْ اور بیشک هَمَّتْ اس عورت نے ارادہ کر لیا تھا بِهٖ اس کا وَهَمَّ اور اسے خیال
آ جاتا بِهَا اس کا لَوْلَاۤ اگر نہ اَنْ کہ رَّاٰ وہ دیکھتا بُرْهَانَ دلیل رَبِّهٖ اپنا رب
كَذٰلِكَ اسی طرح لِنَصْرِفَ تاکہ ہم دور رکھیں عَنْهُ اس سے السُّوْٓءَ برائی

وَالْفَحْشَآءَ اور بے حیائی اِنَّهٗ بیشک وہ مِنْ سے عِبَادِنَا ہمارے بندے
الْمُخْلَصِيْنَ منتخب [جمع]

اور اس عورت نے یوسف [سے برائی] کا مضبوط ارادہ کر لیا تھا اور وہ اگر اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتے تو ان کے دل میں بھی اس عورت کا خیال آ جاتا۔ ہم نے یہ اس لیے کیا تا کہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو دور رکھیں۔ بلاشبہ وہ ہمارے منتخب بندوں میں سے تھے۔

وَ اسْتَبَقَا الْبَابَ وَ قَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ
قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ
(۲۵)

وَاسْتَبَقَا اور وہ دونوں آگے پیچھے دوڑے الْبَابَ دروازہ وَقَدَّتْ اور اس عورت نے پھاڑ دی قَمِيْصَهٗ اس کی قمیض مِنْ دُبُرٍ پیچھے سے وَّاَلْفَيَا اور دونوں نے پایا سَيِّدَهَا اس عورت کے خاوند کو لَدَا پاس الْبَابِ دروازے کے قَالَتْ وہ کہنے لگی مَا کیا جَزَآءُ سزا مَنْ جو اَرَادَ ارادہ کرے بِاَهْلِكَ تیری بیوی سے سُوْٓءًا برائی کا اِلَّآ سوائے اَنْ یہ کہ يُّسْجَنَ اسے جیل میں ڈال دیا جائے اَوْ یا عَذَابٌ سزا اَلِيْمٌ دردناک

پھر وہ دونوں آگے پیچھے دروازے کی طرف دوڑے اور اس عورت نے یوسف کی قمیض پیچھے سے پھاڑ ڈالی۔ اتنے میں دونوں نے اس عورت کے خاوند کو دروازہ کے پاس پایا۔ وہ کہنے لگی: جو اہلیہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اس کی سزا اس کے علاوہ کیا ہو سکتی ہے کہ اسے جیل میں ڈال دیا جائے یا کوئی دردناک سزا دی جائے۔

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ
مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَ هُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ (۲۶)

قَالَ اس نے کہا هِيَ اس نے رَاوَدَتۡنِيۡ مجھے ورغلایا عَنۡ سے نَّفۡسِيۡ میرا نفس

وَشَهِدَ اور گواہی دی شَاهِدٌ ایک گواہ مِّنۡ سے اَهۡلِهَا اس کے گھر والے اِنۡ

اگر كَانَ ہے قَمِيۡصُهٗ اس کی قمیض قُدَّ پھاڑی گئی مِنۡ قُبُلٍ آگے سے

فَصَدَقَتۡ تو اس عورت نے سچ کہا وَهُوَ اور وہ مِنَ سے الۡكٰذِبِيۡنَ جھوٹے

یوسف نے کہا: یہ تو خود ہی مجھے ورغلا رہی تھی۔ پھر اس عورت کے اپنے خاندان میں سے ایک گواہی دینے والے نے یہ شہادت پیش کی کہ اگر یوسف کی قمیض سامنے سے پھاڑی گئی ہے تو یہ سچی ہے اور وہ جھوٹا۔

وَاِنۡ كَانَ قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ فَكَذَبَتۡ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ (۲۷)

وَاِنۡ اور اگر كَانَ ہو قَمِيۡصُهٗ اس کی قمیض قُدَّ پھاڑی گئی مِنۡ دُبُرٍ پیچھے سے

فَكَذَبَتۡ تو اس عورت نے جھوٹ بولا وَهُوَ اور وہ مِنَ سے الصّٰدِقِيۡنَ سچے

اور اگر اس کی قمیض پیچھے سے پھاڑی گئی ہے تو یہ جھوٹی اور وہ سچا۔

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيۡصَهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنۡ كَيۡدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيۡدَكُنَّ عَظِيۡمٌ

(۲۸)

فَلَمَّا پھر جب رَاٰ اس نے دیکھا قَمِيۡصَهٗ اس کی قمیض قُدَّ پھاڑی گئی مِنۡ دُبُرٍ پیچھے سے قَالَ اس نے کہا اِنَّهٗ بیشک یہ مِنۡ سے كَيۡدِكُنَّ تم عورتوں کی مکاری اِنَّ بیشک كَيۡدَكُنَّ تمہاری مکاری عَظِيۡمٌ بڑی / غضب کی

پھر جب شوہر نے اس کی قمیض کو دیکھا کہ اسے پیچھے سے پھاڑا گیا ہے تو بول اٹھا: بیشک یہ تم عورتوں کی مکاریوں میں سے ہے، واقعی تمہاری مکاریاں غضب کی ہوتی ہیں۔

يُوۡسُفُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ٚ وَاسۡتَغۡفِرِيۡ لِذَنۡۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ كُنۡتِ مِنَ الۡخٰطِـئِيۡنَ (۲۹)

يُوۡسُفُ اے یوسف اَعۡرِضۡ جانے دے عَنۡ هٰذَا اس کو وَاسۡتَغۡفِرِيۡ اور اے

عورت! تُو معافی مانگ لِذَنْۢبِكِ اپنے گناہ کی اِنَّكِ بیشک تو كُنْتِ تو ہی ہے مِنَ سے الْخٰطِئِيْنَ خطاکار [جمع]

اے یوسف! اس بات کو جانے دو اور اے عورت! تو اپنے گناہ کی معافی مانگ، یقیناً تو ہی خطاکار ہے۔

وَ قَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (۳۰)

وَقَالَ اور کہا نِسْوَةٌ عورتوں نے فِي الْمَدِيْنَةِ شہر میں امْرَاَتُ بیوی الْعَزِيْزِ عزیز تُرَاوِدُ ورغلا رہی ہے فَتٰىهَا اپنے غلام کو عَنْ سے نَّفْسِهٖ اس کا نفس قَدْ یقیناً شَغَفَهَا اس میں گھر کر گئی ہے حُبًّا محبت اِنَّا بیشک ہم لَنَرٰىهَا اسے دیکھ رہی ہیں فِيْ میں ضَلٰلٍ حماقت مُّبِيْنٍ کھلی

اور شہر میں چند عورتیں باتیں کرنے لگیں کہ عزیزِ مصر کی بیوی اپنے نوجوان غلام کو ورغلا رہی ہے۔ اس نوجوان کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہمارے نزدیک تو وہ عورت کھلی حماقت میں مبتلا ہے۔

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَ اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّ اٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّ قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ (۳۱)

فَلَمَّا پھر جب سَمِعَتْ اس نے سنا بِمَكْرِهِنَّ ان کی مکارانہ باتیں اَرْسَلَتْ اس نے بلا بھیجا اِلَيْهِنَّ ان کو وَاَعْتَدَتْ اور تیار کی لَهُنَّ ان کے لیے مُتَّكَاً ایک تکیوں والی مجلس وَّاٰتَتْ اور دے دی كُلَّ وَاحِدَةٍ ہر ایک کو مِّنْهُنَّ ان میں سے سِكِّيْنًا ایک ایک چھری وَّقَالَتِ اور کہا اخْرُجْ نکل آ عَلَيْهِنَّ ان کے سامنے

فَلَمَّا پھر جب رَاَيْنَهٗٓ انہوں نے اسے دیکھا اَكْبَرْنَهٗ وہ اس سے حیران رہ گئیں / وہ اس سے مرعوب ہو گئیں وَقَطَّعْنَ اور انہوں نے کاٹ لیے اَيْدِيَهُنَّ اپنے ہاتھ وَقُلْنَ اور کہنے لگیں حَاشَ پناہ لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کی مَا هٰذَا یہ نہیں ہے بَشَرًا انسان اِنْ نہیں هٰذَآ یہ اِلَّا مگر مَلَكٌ فرشتہ كَرِيْمٌ معزز

پھر جب اس نے ان کی یہ مکارانہ باتیں سنیں تو انہیں بلا بھیجا اور ان کے لیے ایک تکیوں والی مجلس تیار کی اور ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دے دی اور یوسف سے کہا: ذرا باہر ان کے سامنے تو آؤ۔ چنانچہ جب ان عورتوں نے اسے دیکھا تو حیران رہ گئیں اور اپنے ہاتھ زخمی کر لیے اور کہنے لگیں: حاشاللہ! یہ نوجوان کوئی انسان نہیں ہے، یہ ایک معزز فرشتے کے علاوہ کچھ ہو ہی نہیں سکتا۔

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۭ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ۭ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ (۳۲)

قَالَتْ وہ کہنے لگی فَذٰلِكُنَّ تو یہ وہی ہے الَّذِيْ جو کہ لُمْتُنَّنِيْ تم مجھے ملامت کر رہی تھیں فِيْهِ اس کے بارے میں وَلَقَدْ اور یقیناً رَاوَدْتُّهٗ میں نے اسے پھسلایا عَنْ سے نَّفْسِهٖ اس کا نفس فَاسْتَعْصَمَ لیکن یہ سراپا عصمت رہا وَلَئِنْ اور اگر لَّمْ يَفْعَلْ اس نے نہ کیا مَآ جو اٰمُرُهٗ میں اسے حکم دے رہی ہوں لَيُسْجَنَنَّ اسے لازماً جیل بھیج دیا جائے گا وَلَيَكُوْنًا اور لازماً ہو جائے گا مِّنَ سے الصّٰغِرِيْنَ بے عزت [جمع]

وہ کہنے لگی: یہ ہے وہ نوجوان جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کر رہی تھی۔ اور واقعی میں نے اسے ورغلانے کی کوشش کی لیکن یہ سراپا عصمت ہی رہا۔ اور اگر اس نے اب بھی وہ کام نہ کیا جس کا میں اسے حکم دے رہی ہوں تو اسے لازماً جیل بھیج دیا جائے گا اور یہ ضرور بے عزت ہو گا۔

قَالَ رَبِّ السِّجۡنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدۡعُوۡنَنِیۡۤ اِلَیۡهِ ۚ وَاِلَّا تَصۡرِفۡ عَنِّیۡ کَیۡدَهُنَّ
اَصۡبُ اِلَیۡهِنَّ وَاَکُنۡ مِّنَ الۡجٰهِلِیۡنَ ﴿۳۳﴾

قَالَ اس نے کہا رَبِّ اے میرے رب السِّجۡنُ جیل اَحَبُّ زیادہ پسند اِلَیَّ مجھے
مِمَّا اس سے جو یَدۡعُوۡنَنِیۡۤ وہ مجھے دعوت دے رہی ہیں اِلَیۡهِ اس کی طرف وَ اور
اِلَّا تَصۡرِفۡ اگر نہ آپ نے دور نہ کیا عَنِّیۡ مجھ سے کَیۡدَهُنَّ ان کی چال بازی
اَصۡبُ میں مائل ہو جاؤں گا اِلَیۡهِنَّ ان کی طرف وَاَکُنۡ اور میں ہوں گا مِّنَ
سے الۡجٰهِلِیۡنَ جاہل [جمع]

یوسف نے کہا: اے میرے رب! یہ عورتیں مجھے جس کام کی دعوت دے رہی ہیں اس
سے تو مجھے جیل جانا زیادہ پسند ہے۔ اور اگر آپ نے ان کی چال بازی کو مجھ سے دور نہ کیا
تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور جاہلوں میں شمار ہوں گا۔

فَاسۡتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنۡهُ کَیۡدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۳۴﴾

فَاسۡتَجَابَ چنانچہ دعا قبول کر لی لَهٗ اس کی رَبُّهٗ اس کے رب نے فَصَرَفَ اور دور
کر دیا عَنۡهُ اس سے کَیۡدَهُنَّ ان کی چال بازی اِنَّهٗ بیشک وہ هُوَ وہی السَّمِیۡعُ
خوب سننے والا الۡعَلِیۡمُ سب جاننے والا

چنانچہ اس کے رب نے اس کی دعا قبول کر لی اور ان عورتوں کی چال بازی کو یوسف سے
دور کر دیا۔ بلاشبہ وہ خوب سننے والا، سب جاننے والا ہے۔

ثُمَّ بَدَا لَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا رَاَوُا الۡاٰیٰتِ لَیَسۡجُنُنَّهٗ حَتّٰی حِیۡنٍ ﴿۳۵﴾

ثُمَّ پھر بَدَا مناسب لگا لَهُمۡ انہیں مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا باوجودیکہ رَاَوُا انہوں نے دیکھ
لیے الۡاٰیٰتِ ثبوت لَیَسۡجُنُنَّهٗ وہ اسے جیل ہی بھیج دیں حَتّٰی حِیۡنٍ کچھ مدت تک

پھر انہیں [یوسف علیہ السلام کی پاک دامنی اور عورتوں کے فریب] کے ثبوت دیکھ
لینے کے باوجود یہی مناسب لگا کہ کچھ مدت تک یوسف کو جیل ہی بھیج دیں۔

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّیْۤ اَرٰىنِیْۤ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ
الْاٰخَرُ اِنِّیْۤ اَرٰىنِیْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِیْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا
بِتَاْوِیْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ (۳۶)

وَدَخَلَ اور آئے مَعَهُ اس کے ساتھ السِّجْنَ جیل فَتَيٰنِ دو نوجوان قَالَ کہا
اَحَدُهُمَاۤ ان میں سے ایک اِنِّیْۤ بیشک میں نے اَرٰىنِیْۤ خود کو دیکھا اَعْصِرُ نچوڑ رہا
ہوں خَمْرًا شراب وَقَالَ اور بولا الْاٰخَرُ دوسرا اِنِّیْۤ بیشک میں نے اَرٰىنِیْۤ خود
کو دیکھا اَحْمِلُ اٹھائے ہوئے ہوں فَوْقَ اوپر رَاْسِیْ اپنا سر خُبْزًا روٹی تَاْكُلُ
کھا رہے ہیں الطَّیْرُ پرندے مِنْهُ اس سے نَبِّئْنَا ہمیں بتا دیجئے بِتَاْوِیْلِهٖ اس
کی تعبیر اِنَّا بیشک ہم نَرٰىكَ آپ کو سمجھتے ہیں مِنَ سے الْمُحْسِنِیْنَ نیک [جمع]

اور یوسف کے ساتھ دو نوجوان بھی جیل میں آئے۔ ان میں سے ایک بولا: میں نے
خواب میں خود کو دیکھا کہ شراب نچوڑ رہا ہوں۔ اور دوسرے نے کہا: میں نے خواب
میں خود کو دیکھا کہ اپنے سر پر روٹی اٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے اسے کھا رہے ہیں۔
آپ ہمیں اس کی تعبیر بتا دیجئے، یقیناً ہم آپ کو نیک آدمی سمجھتے ہیں۔

قَالَ لَا یَاْتِیْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِیْلِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّاْتِیَكُمَا ؕ
ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ ؕ اِنِّیْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ هُمْ
بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ (۳۷)

قَالَ اس نے کہا لَا یَاْتِیْكُمَا تمہارے پاس نہیں آئے گا طَعَامٌ کھانا تُرْزَقٰنِهٖۤ جو
تمہیں دیا جاتا ہے اِلَّا مگر نَبَّاْتُكُمَا میں تمہیں بتا دوں گا بِتَاْوِیْلِهٖ اس کی تعبیر
قَبْلَ اس سے پہلے اَنْ کہ یَّاْتِیَكُمَا وہ تمہارے پاس آئے ذٰلِكُمَا یہ مِمَّا اس
میں سے جو عَلَّمَنِیْ مجھے سکھایا رَبِّیْ میرے رب نے اِنِّیْ بیشک میں نے تَرَكْتُ میں
نے چھوڑ رکھا ہے مِلَّةَ دین قَوْمٍ ایسی قوم لَّا یُؤْمِنُوْنَ جو ایمان نہیں لاتے بِاللّٰهِ

اللہ تعالیٰ پر وَهُمۡ اور وہ بِالۡاٰخِرَةِ آخرت کے هُمۡ وہ كٰفِرُوۡنَ منکر ہیں

یوسف نے کہا: جو کھانا تمہیں ملتا ہے، اس کے آنے سے پہلے پہلے میں تمہیں اس کی تعبیر بتادوں گا۔ یہ ان چیزوں میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھائی ہیں۔ بلاشبہ میں نے ان لوگوں کا دین چھوڑ رکھا ہے جو اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

وَ اتَّبَعۡتُ مِلَّةَ اٰبَآءِىۡۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَ اِسۡحٰقَ وَ يَعۡقُوۡبَ‌ؕ مَا كَانَ لَنَاۤ اَنۡ نُّشۡرِكَ بِاللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ‌ؕ ذٰلِكَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ عَلَيۡنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَ لٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ‏(۳۸)

وَاتَّبَعۡتُ اور میں نے اتباع کیا ہے مِلَّةَ دین اٰبَآءِىۡۤ اپنے آباء واجداد اِبۡرٰهِيۡمَ ابراہیم وَاِسۡحٰقَ اور اسحق وَيَعۡقُوۡبَ اور یعقوب مَا كَانَ روا نہیں ہے لَنَاۤ ہمارے لیے اَنۡ کہ نُّشۡرِكَ ہم شریک ٹھہرائیں بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے ساتھ مِنۡ شَىۡءٍ کسی چیز کو ذٰلِكَ یہ مِنۡ سے فَضۡلِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا فضل عَلَيۡنَا ہم پر وَ اور عَلَى النَّاسِ لوگوں پر وَلٰـكِنَّ اور لیکن اَكۡثَرَ اکثر النَّاسِ لوگ لَا يَشۡكُرُوۡنَ شکر ادا نہیں کرتے

اور میں نے اپنے آباء و اجداد؛ ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے دین کا اتباع کیا ہے۔ ہمارے لیے بالکل بھی روا نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک ٹھہرائیں۔ یہ ہم پر اور سب انسانوں پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

يٰصَاحِبَىِ السِّجۡنِ ءَاَرۡبَابٌ مُّتَفَرِّقُوۡنَ خَيۡرٌ اَمِ اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُؕ‏ (۳۹)

يٰصَاحِبَىِ اے میرے دونوں ساتھیو السِّجۡنِ قید کے ءَاَرۡبَابٌ کیا بہت سے معبود مُّتَفَرِّقُوۡنَ جدا جدا خَيۡرٌ بہتر اَمِ یا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الۡوَاحِدُ ایک الۡقَهَّارُ سب پر غالب

اے میرے جیل کے دونوں ساتھیو! کیا بہت سے جدا جدا معبود بہتر ہیں یا ایک اللہ تعالیٰ بہتر ہے جو سب پر غالب ہے؟

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (٤٠)

مَا تَعْبُدُوْنَ تم نہیں پوجتے مِنْ دُوْنِهٖٓ اس کے سوا اِلَّآ مگر اَسْمَآءً چند نام سَمَّيْتُمُوْهَآ تم نے وہ رکھ لیے ہیں اَنْتُمْ تم نے وَاٰبَآؤُكُمْ اور تمہارے باپ دادا نے مَّآ اَنْزَلَ نازل نہیں کی اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے بِهَا اس کی مِنْ سُلْطٰنٍ کوئی سند اِنِ نہیں الْحُكْمُ حکم اِلَّا مگر لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کا اَمَرَ اس نے حکم دیا اَلَّا تَعْبُدُوْٓا کہ تم عبادت نہ کرو اِلَّآ مگر اِيَّاهُ صرف اسی کی ذٰلِكَ یہ الدِّيْنُ دین الْقَيِّمُ پختہ وَلٰكِنَّ اور لیکن اَكْثَرَ النَّاسِ اکثر لوگ لَا يَعْلَمُوْنَ جانتے نہیں

تم لوگ اللہ تعالیٰ کے سوا جن کو پوجتے ہو وہ تو بس چند نام ہیں جو تم نے اور تمہارے آباء واجداد نے رکھ چھوڑے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں فرمائی۔ حکم تو فقط اللہ تعالیٰ ہی کا چلتا ہے۔ اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی پختہ دین ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ (٤١)

يٰصَاحِبَيِ اے میرے دونوں ساتھیو السِّجْنِ جیل کے اَمَّآ جو اَحَدُكُمَا تم میں سے ایک فَيَسْقِيْ تو وہ پلائے گا رَبَّهٗ اپنے آقا کو خَمْرًا شراب وَاَمَّا اور جو الْاٰخَرُ دوسرا فَيُصْلَبُ تو اسے پھانسی دے جائے گی فَتَاْكُلُ تو کھائیں گے الطَّيْرُ پرندے مِنْ رَّاْسِهٖ اس کے سر سے قُضِيَ فیصلہ ہو چکا الْاَمْرُ بات الَّذِيْ وہ جو

فِيْهِ اس کے بارے میں تَسْتَفْتِيٰنِ تم پوچھ رہے تھے

اے میرے جیل کے دونوں ساتھیو! تم میں سے ایک تو اپنے آقا کو شراب پلائے گا اور دوسرے کو پھانسی ہو گی تو پرندے اس کے سر کو نوچ کھائیں گے۔ جس بارے میں تم پوچھ رہے تھے اس کا فیصلہ ہو چکا۔

وَ قَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ (۴۲)

وَقَالَ اور کہا لِلَّذِيْ اس سے جو ظَنَّ اس نے گمان کیا اَنَّهٗ کہ بیشک وہ نَاجٍ رہائی پانے والا مِّنْهُمَا ان دونوں میں سے اذْكُرْنِيْ میرا تذکرہ کرنا عِنْدَ پاس رَبِّكَ تیرا آقا فَاَنْسٰىهُ پھر اسے بھلا دیا الشَّيْطٰنُ شیطان نے ذِكْرَ رَبِّهٖ اپنے آقا سے ذکر کرنا فَلَبِثَ تو وہ رہا فِي السِّجْنِ جیل میں بِضْعَ سِنِيْنَ چند سال

اور ان دونوں میں سے جس کے بارے میں یوسف کو رہائی کا گمان تھا؛ اس سے کہا کہ اپنے آقا کے سامنے میرا تذکرہ کرنا۔ پھر شیطان نے اسے اپنے آقا سے تذکرہ کرنا بھلا دیا، چنانچہ یوسف چند سال جیل میں ہی رہے۔

وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْۤ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ (۴۳)

وَقَالَ اور کہا الْمَلِكُ بادشاہ نے اِنِّيْۤ بیشک میں نے اَرٰى خواب دیکھا سَبْعَ سات بَقَرٰتٍ گائیں سِمَانٍ موٹی تازی يَّاْكُلُهُنَّ وہ کھا رہی ہیں سَبْعٌ سات عِجَافٌ دبلی پتلی وَّسَبْعَ اور سات سُنْۢبُلٰتٍ بالیاں خُضْرٍ سرسبز وَّاُخَرَ اور دوسری يٰبِسٰتٍ خشک يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ اے درباریو اَفْتُوْنِيْ مجھے تعبیر بتاؤ فِيْ رُءْيَايَ میرے خواب کی اِنْ اگر كُنْتُمْ تم ہو لِلرُّءْيَا خواب کی تَعْبُرُوْنَ تعبیر دینے والے

اور بادشاہ نے کہا: میں نے خواب دیکھا کہ سات موٹی تازی گائیں ہیں جنھیں سات دبلی پتلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات بالیاں ہری بھری ہیں اور سات دوسری بالیاں خشک ہیں۔ اے درباریو! اگر تم خواب کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کے بارے میں بتاؤ۔

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ (٤٤)

قَالُوْٓا وہ کہنے لگے اَضْغَاثُ پریشان اَحْلَامٍ خواب [جمع] وَمَا اور نہیں نَحْنُ ہم بِتَاْوِيْلِ تعبیر دینا الْاَحْلَامِ خواب [جمع] بِعٰلِمِيْنَ جاننے والے

وہ کہنے لگے: یہ تو پریشان خوابیاں ہیں اور ہم ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔

وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ (٤٥)

وَقَالَ اور کہا الَّذِيْ اس نے جو نَجَا رہا ہو گیا تھا مِنْهُمَا ان دو میں سے وَادَّكَرَ اور اسے یاد آیا بَعْدَ بعد اُمَّةٍ ایک مدت اَنَا میں اُنَبِّئُكُمْ تمہیں بتلاؤں گا بِتَاْوِيْلِهٖ اس کی تعبیر فَاَرْسِلُوْنِ لہٰذا مجھے بھیجو

ان دونوں قیدیوں میں سے جو رہا ہو گیا تھا اور اسے اب ایک مدت کے بعد یاد آیا؛ وہ بول اٹھا: میں تمہیں اس کی تعبیر بتلاؤں گا، لہٰذ تم لوگ ذرا مجھے [یوسف کے پاس] بھیجو۔

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ (٤٦)

يُوْسُفُ اے یوسف اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اے صدقِ مجسم اَفْتِنَا ہمیں بتائیں فِيْ میں سَبْعِ سات بَقَرٰتٍ گائیں سِمَانٍ موٹی تازی يَّاْكُلُهُنَّ وہ کھا رہی ہیں سَبْعٌ

سات عِجَافٌ دبلی پتلی وَّسَبۡعِ اور سات سُنۡبُلٰتٍ بالیاں خُضۡرٍ سبز وَّاُخَرَ اور دوسری یٰبِسٰتٍ خشک لَّعَلِّیۡۤ تاکہ میں اَرۡجِعُ واپس جاؤں اِلَی النَّاسِ ان لوگوں کے پاس لَعَلَّهُمۡ امید ہے کہ وہ یَعۡلَمُوۡنَ جان لیں گے

اے یوسف! اے مجسم صدق! ہمیں سات ایسی موٹی تازی گائیوں کی تعبیر تو بتائیں جنہیں سات دبلی پتلی گائیں کھائے جا رہی ہیں اور سات ہری بھری بالیوں اور سات دوسری خشک بالیوں کے بارے میں بھی بتائیں۔ تاکہ میں ان لوگوں کی طرف واپس جاؤں، امید ہے کہ وہ بھی [آپ کی شان و مرتبہ] جان لیں گے۔

قَالَ تَزۡرَعُوۡنَ سَبۡعَ سِنِیۡنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدۡتُّمۡ فَذَرُوۡهُ فِیۡ سُنۡۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِیۡلًا مِّمَّا تَاۡكُلُوۡنَ (٤٧)

قَالَ فرمایا تَزۡرَعُوۡنَ تم کھیتی باڑی کرو گے سَبۡعَ سات سِنِیۡنَ سال دَاَبًا مسلسل فَمَا پھر جو حَصَدۡتُّمۡ تم کھیتی کاٹ لو فَذَرُوۡهُ تو اسے رہنے دینا فِیۡ میں سُنۡۢبُلِهٖۤ اس کی بالیاں اِلَّا مگر قَلِیۡلًا تھوڑا سا مِّمَّا اتنا جو کہ تَاۡكُلُوۡنَ تم کھالو

فرمایا: تم لوگ سات سال مسلسل کھیتی باڑی کرو گے، پھر تم جو کھیتی کاٹ لو تو اسے اس کی بالیوں میں ہی رہنے دینا، الا یہ کہ بس وہ تھوڑا سا جو تم کھالو۔

ثُمَّ یَاۡتِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ سَبۡعٌ شِدَادٌ یَّاۡكُلۡنَ مَا قَدَّمۡتُمۡ لَهُنَّ اِلَّا قَلِیۡلًا مِّمَّا تُحۡصِنُوۡنَ (٤٨)

ثُمَّ پھر یَاۡتِیۡ آئیں گے مِنۡۢ بَعۡدِ بعد ذٰلِكَ اس کے سَبۡعٌ سات شِدَادٌ سخت یَّاۡكُلۡنَ وہ کھا جائیں گے مَا جو قَدَّمۡتُمۡ تم نے پہلے سے رکھا ہو گا لَهُنَّ ان کے لیے اِلَّا سوائے قَلِیۡلًا تھوڑا سا مِّمَّا وہ جو کہ تُحۡصِنُوۡنَ تم نے محفوظ رکھا ہو گا

پھر اس کے بعد سات سخت سال آئیں گے جو اس سارے ذخیرے کو کھا جائیں گے جو تم نے ان کے لیے پہلے سے بچا کر رکھا ہو گا؛ ہاں البتہ وہ تھوڑا سا جو تم نے [بیج وغیرہ کے

لیے] محفوظ کرر کھا ہو گا۔

ثُمَّ يَأْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَ فِيْهِ يَعْصِرُوْنَ (۴۹)

ثُمَّ پھر يَأْتِيْ آئے گا مِنْۢ بَعْدِ بعد ذٰلِكَ اس کے عَامٌ ایک سال فِيْهِ اس میں يُغَاثُ بارش برسائی جائے گی النَّاسُ لوگوں پر وَفِيْهِ اور اس میں يَعْصِرُوْنَ وہ رس نچوڑیں گے

پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا جس میں لوگوں پر خوب بارش برسے گی اور وہ اس میں رس نچوڑا کریں گے۔

وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ (۵۰)

وَقَالَ اور کہا الْمَلِكُ بادشاہ نے ائْتُوْنِيْ میرے پاس لے کر آؤ بِهٖ اس کو فَلَمَّا پھر جب جَآءَهُ اس کے پاس آیا الرَّسُوْلُ قاصد قَالَ اس نے کہا ارْجِعْ واپس لوٹ جا اِلٰى طرف رَبِّكَ اپنے آقا کی فَسْـَٔلْهُ پھر اس سے پوچھ مَا بَالُ کیا معاملہ ہے النِّسْوَةِ عورتیں الّٰتِيْ وہ جنہوں نے قَطَّعْنَ کاٹ لیے تھے اَيْدِيَهُنَّ اپنے ہاتھ اِنَّ بیشک رَبِّيْ میرا رب بِكَيْدِهِنَّ ان کی مکاریوں سے عَلِيْمٌ خوب واقف

بادشاہ نے حکم دیا کہ اس شخص کو میرے پاس لے کر آؤ۔ پھر جب قاصد یوسف کے پاس آیا تو یوسف نے کہا: اپنے آقا کے پاس واپس لوٹ جا اور اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے؟ بیشک میرا رب ان کی مکاریوں سے خوب واقف ہے۔

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ (۵۱)

قَالَ اس نے پوچھا مَا خَطۡبُکُنَّ تم پر کیا بیتا تھا اِذۡ جب رَاوَدۡتُّنَّ تم نے ورغلایا تھا یُوۡسُفَ یوسف کو عَنۡ سے نَّفۡسِهٖ اس کا نفس قُلۡنَ انہوں نے جواب دیا حَاشَ پناہ لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کی مَا عَلِمۡنَا ہمیں معلوم نہیں ہوئی عَلَيۡهِ اس میں مِنۡ سُوۡٓءٍ کوئی بھی برائی قَالَتِ بول اٹھی امۡرَاَتُ بیوی الۡعَزِيۡزِ عزیز کی الۡـٰٔنَ اب حَصۡحَصَ ظاہر ہو چکی ہے الۡحَقُّ حقیقت اَنَا میں رَاوَدۡتُّهٗ میں نے اسے ورغلانے کی کوشش کی عَنۡ سے نَّفۡسِهٖ اس کا نفس وَاِنَّهٗ اور بیشک وہ لَمِنَ البتہ سے الصّٰدِقِيۡنَ سچے

بادشاہ نے پوچھا: اے عورتو! تم پر کیا بیتا تھا جب تم نے یوسف کو ورغلانے کی کوشش کی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: حاشا اللہ، ہمیں تو یوسف میں کوئی بھی برائی نہیں معلوم ہوئی۔ عزیزِ مصر کی بیوی بول اٹھی: اب تو حقیقت ظاہر ہو چکی ہے، میں نے ہی اسے ورغلانے کی کوشش تھی اور بیشک وہی سچا ہے۔

ذٰلِكَ لِيَعۡلَمَ اَنِّىۡ لَمۡ اَخُنۡهُ بِالۡغَيۡبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ كَيۡدَ الۡخَآئِنِيۡنَ (۵۲)

ذٰلِكَ یہ لِيَعۡلَمَ تاکہ وہ جان لے اَنِّىۡ بیشک میں نے لَمۡ اَخُنۡهُ میں نے اس کے ساتھ خیانت نہیں کی بِالۡغَيۡبِ عدم موجودگی میں وَاَنَّ اور یہ بھی کہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ لَا يَهۡدِىۡ چلنے نہیں دیتا كَيۡدَ فریب الۡخَآئِنِيۡنَ دغاباز [جمع]

[یوسف علیہ السلام نے قید خانے میں یہ خبریں ملنے پر فرمایا:] میں نے یہ اس لیے کیا تاکہ عزیزِ مصر جان لے کہ میں نے اس کی عدم موجودگی میں اس کے ساتھ کوئی خیانت نہیں کی تھی اور یہ بھی کہ بیشک اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کے فریب کو چلنے نہیں دیتا۔